احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

بدھ 12 دسمبر 2007ء

روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 C.P.L 29-FD
الفضل
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 12 دسمبر 2007ء یکم ذی الحج 1428 ہجری 12 فتح 1386 ہش جلد 57-92 نمبر 282

قرآن کا ظاہر و باطن

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:۔

قرآن کی تمام آیات کا ایک ظاہر اور ایک باطن ہے۔

(تفسیر محی الدین ابن العربی برحاشیہ عرائس البیان جلداول صفحہ 3)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

’’قرآن شریف کی ایسی تاثیر ہے کہ اگر پہاڑ پر وہ اترتا، تو پہاڑ خوف خدا سے ٹکڑے ٹکڑے ہوجاتا اور زمین کے ساتھ مل جاتا۔ جب جمادات پر اس کی ایسی تاثیر ہے تو بڑے ہی بیوقوف وہ لوگ ہیں جو اس کی تاثیر سے فائدہ نہیں اٹھاتے اور دوسرے اس کے معنی یہ ہیں کہ کوئی شخص محبت الٰہی اور رضائے الٰہی کو حاصل نہیں کرسکتا۔ جب تک دو صفتیں اس میں پیدا نہ ہوجائیں۔ اول تکبر کو توڑنا جس طرح کہ کھڑا ہوا پہاڑ جس نے سر اونچا کیا ہوا ہوتا ہے گر کر زمین سے ہموار ہو جائے۔ اسی طرح انسان کو چاہئے کہ تمام تکبر اور بڑائی کے خیالات کو دور کرے۔ عاجزی اور خاکساری کو اختیار کرے اور دوسرا یہ ہے کہ پہلے تمام تعلقات اس کے ٹوٹ جائیں جیسا کہ پہاڑ گر کر متصدع ہو جاتا ہے۔ اینٹ سے اینٹ جدا ہو جاتی ہے۔ ایسا ہی اس کے پہلے تعلقات جو موجب گندگی اور الٰہی نارضامندی تھے وہ سب تعلقات ٹوٹ جائیں اور اب اس کی ملاقاتیں اور دوستیاں اور محبتیں اور عداوتیں صرف اللہ تعالیٰ کے لئے رہ جائیں۔‘‘ (ملفوظات جلد اول ص 511)

تقویٰ کے مضمون پر ہم کچھ شعر لکھ رہے تھے اس میں ایک مصرعہ الہامی درج ہوا۔ وہ شعر یہ ہے۔

ہر اک نیکی کی جڑ یہ اتقا ہے ☆ اگر یہ جڑ رہی سب کچھ رہا ہے

اس میں دوسرا مصرعہ الہامی ہے۔ جہاں تقویٰ نہیں وہاں حسنہ حسنہ نہیں اور کوئی نیکی نیکی نہیں۔ اللہ تعالیٰ قرآن شریف کی تعریف میں فرماتا ہے۔ ھدی للمتقین (البقرہ:3) قرآن بھی ان لوگوں کے لئے ہدایت کا موجب ہوتا ہے جو تقویٰ اختیار کریں۔ ابتدا میں قرآن کے دیکھنے والوں کا تقویٰ یہ ہے کہ جہالت اور حسد اور بخل سے قرآن شریف کو نہ دیکھیں بلکہ نور قلب کا تقویٰ ساتھ لے کر صدق نیت سے قرآن شریف کو پڑھیں۔ (ملفوظات جلد اول ص 536)

قرآن شریف پر غور کی ضرورت

’’افسوس ہے کہ لوگ جوش اور سرگرمی کے ساتھ قرآن شریف کی طرف توجہ نہیں کرتے جیسا کہ دنیادار اپنی دنیاداری پر یا ایک شاعر اپنے اشعار پر غور کرتا ہے۔ ویسا بھی قرآن شریف پر غور نہیں کیا جاتا۔ بٹالہ میں ایک شاعر تھا۔ اس کا ایک دیوان ہے۔ اس نے ایک دفعہ ایک مصرعہ کہا۔

صبا شرمندہ مے گردد بروئے گل نگہ کردن

مگر دوسرے مصرعہ کی تلاش میں برابر چھ مہینے سرگردان و حیران پھرتا رہا۔ بالآخر ایک دن ایک بزاز کی دوکان پر کپڑا خریدنے گیا۔ بزاز نے کئی تھان کپڑوں کے نکالے، پر اس کو کوئی پسند نہ آیا۔ آخر بغیر کچھ خریدنے کے جب اٹھ کھڑا ہوا، تو بزاز ناراض ہوا کہ تم نے اتنے تھان کھلوائے اور بے فائدہ تکلیف دی۔ اس پر اس کو دوسرا مصرعہ سوجھ گیا۔ اور اپنا شعر اس طرح سے پورا کیا۔ ؎

صبا شرمندہ مے گردد بروئے گل نگہ کردن ☆ کہ رخت غنچہ را وا کرد و نتوانست تہ کردن

جس قدر محنت اس نے ایک مصرعہ کے لئے اٹھائی۔ اتنی محنت اب لوگ ایک آیت قرآنی کے لئے سمجھنے کے لئے نہیں اٹھاتے۔ قرآن جواہرات کی تھیلی ہے اور لوگ اس سے بے خبر ہیں۔‘‘ (ملفوظات جلد اول ص 542)

حضور انور کا خطبہ عید الاضحیٰ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز مورخہ 20 دسمبر 2007ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ عیدالاضحیٰ ارشاد فرمائیں گے۔ حضور انور کے اس خطبہ عید کیلئے ایم ٹی اے کی براہ راست نشریات کا آغاز پاکستانی وقت کے مطابق دوپہر 2:30 بجے ہوگا۔ اسی دوران خطبہ عید نشر ہوگا۔ احباب استفادہ فرمائیں۔

التواء جلسہ سالانہ

امسال مورخہ 11-12-13 جنوری 2008ء کی تاریخوں میں جلسہ سالانہ 2007ء کے ربوہ میں انعقاد کی اجازت کیلئے حکومت کو درخواست کی گئی تھی جس پر حکومت کی طرف سے جلسہ کے انعقاد کی منظوری نہیں ملی۔ اس لئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت سے جلسہ سالانہ کا انعقاد ملتوی کیا جاتا ہے۔ احباب مطلع رہیں۔

(ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ)

مسابقت کا ثواب

(وعدہ جات جلد از جلد پیش کرنے کی اپیل)

تحریک جدید کے سال نو (74) کے اعلان پر ڈیڑھ ماہ گزر چکا ہے لیکن بعض جماعتوں نے مالی قربانی کے وعدے تاحال مرکز میں نہیں پہنچائے۔ وعدہ جات جلد از جلد بھجوانے میں مسابقت کا ثواب بھی مضمر ہوتا ہے۔ وعدہ جات بھجوانے کی آخری میعاد ماہ دسمبر میں ختم ہونے کو ہے۔ وعدہ جات جلد از جلد بھجوا کر مسابقت الی الخیرات کے ثواب کو حاصل کریں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

نظارت تعلیم کے انعامی سکالرشپس 2007ء

Update کا

نظارت تعلیم کے زیرانتظام میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کے امتحانات 2007ء میں زیادہ سے زیادہ نمبر حاصل کرنے کے مقابلہ کیلئے مورخہ 5 دسمبر 2007ء تک موصول ہونے والی درخواستوں کے مطابق Update شائع کیا جارہا ہے۔

(1) میاں محمد صدیق بانی انعامی سکالرشپ

امتحان میٹرک

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	سائنس گروپ	ثناء مبشرہ بنت مکرم محمد اعجاز صاحب	810	فیصل آباد
2	جنرل گروپ	حافظہ عائشہ کرن بنت ناصر احمد صاحب	729	فیصل آباد

میاں محمد صدیق بانی گولڈ میڈل وانعامی سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	انعم ظفر بنت مکرم ظفر احمد ملک صاحب	970	لاہور
2	پری میڈیکل	زائرہ عباس بنت مکرم چوہدری عباس احمد صاحب	998	ملتان
3	جنرل گروپ	عمیر آصف ابن مکرم محمد آصف صاحب	945	ملتان بورڈ میں اول پوزیشن ہے

(2) صادقہ فضل سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	امیر محمد قیصرانی ابن مکرم فرحت الحسنین قیصرانی صاحب	935	فیصل آباد
2	پری انجینئرنگ	ولید احمد قریشی ابن مکرم قیصر محمود قریشی صاحب	935	فیصل آباد
3	پری میڈیکل	طاہرہ سعید بنت مکرم طارق سعید صاحب	984	ملتان
4	پری میڈیکل	صبغۃ النور بنت مکرم وزیر احمد صاحب	974	ڈیرہ غازی خان
5	جنرل گروپ	شبرہ سرمد بنت مکرم سرمد سہیل صاحب	917	سرگودھا

(3) خورشید عطاء سکالرشپ

امتحان انٹرمیڈیٹ

نمبر شمار	گروپ	نام طالب/طالبہ علم	حاصل کردہ نمبر	بورڈ
1	پری انجینئرنگ	عبداللہ سیف وڑائچ ابن مکرم سیف اللہ وڑائچ صاحب	920	لاہور
2	پری میڈیکل	ثوبیہ عارف بنت مکرم قریشی محمد عارف صاحب	967	لاہور
3	جنرل گروپ	مہرین جاوید بنت مکرم جاوید اقبال صاحب	864	راولپنڈی
4	جنرل گروپ	صدف شہزادی بنت مکرم محمد بوٹا صاحب	861	گوجرانوالہ

ضروری نوٹ: اس سے زیادہ نمبر موصول ہونے کی صورت میں یہ Update تبدیل ہوجائے گا درخواست بھجوانے کی آخری تاریخ 31 دسمبر 2007ء مقرر ہے۔

(ناظر تعلیم)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم کاشف محمود عابد صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل و کرم سے مکرم انوار احمد صاحب نمبردار 93/TDA ضلع لیہ ابن مکرم محمد یٰسین صاحب مرحوم کو مورخہ 29۔اکتوبر 2007ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے نومولودہ کا نام درثمین احمد تجویز ہوا ہے بچی مکرم میاں شادی خان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے اور مکرم غلام مرتضٰی صاحب آف بستی احمد پور ضلع ڈیرہ غازی خان کی نواسی ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، خادم دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک کا موجب بنائے۔آمین

نکاح وتقریب شادی

مکرم مبشر احمد صاحب ابن مکرم محمد جعفر صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے نکاح کا اعلان مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی ضلع اسلام آباد نے مورخہ 11 نومبر 2007ء کو پاک کانٹینٹل اسلام آباد میں ہمراہ محترمہ صائمہ انور صاحبہ بنت مکرم محمد انور صاحب مرحوم مارگلہ ٹاؤن اسلام آباد مبلغ دولاکھ روپے حق مہر پر کیا بعد میں بچی کی رخصتی اور دعا ہوئی دوسرے دن لاہور میں دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا گیا۔ احباب جماعت سے یہ رشتہ سلسلہ کیلئے اور دونوں خاندانوں کیلئے بابرکت ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

مکرم منور احمد خان صاحب یونائیٹڈ ٹریڈرز گولبازار ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل وکرم اور احسان سے خاکسار اور مکرمہ قرۃ العین صاحبہ کو شادی کے پونے آٹھ سال بعد 16 نومبر 2007ء کو پہلی بیٹی عطا کی ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچی کا نام عطیۃ الحیؑ فائزہ عطا فرمایا ہے اور تحریک وقف نو میں شامل فرمایا ہے۔ بچی مکرم بہار خان صاحب حجانہ آف ڈھورہ حجانہ ڈیرہ غازی خان کی پوتی اور مکرم پروفیسر سراج الحق قریشی صاحب نائب افسر جلسہ سالانہ ربوہ کی نواسی ہے۔ اسی طرح بچی خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے مکرم قریشی فضل حق صاحب آف گولبازار ربوہ اور حضرت مولوی محمد عثمان صاحب رفیق حضرت مسیح موعود سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع ڈیرہ غازی خان کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو جماعت کی خدمت کرنے والی لمبی فعال عمر عطا کرے۔ نیک، خادمہ دین اور ہماری آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔آمین

ایک قیمتی نصیحت

تحریک جدید کے جملہ مطالبات کی طرف توجہ قائم رکھنے کیلئے سیدنا حضرت مصلح موعود نے جماعت کو یہ نصیحت فرمائی:۔

"جب تک ہماری جماعت اپنے اخراجات پر پابندی عائد نہیں کرلیتی جب تک ہماری جماعت کے اندر امراء اور غرباء کے اندر برابری پیدا نہیں ہوجاتی جب تک ہمارے اندر کامل طور پر احساس پیدا نہیں ہوجاتا کہ سب آپس میں بھائی بھائی ہیں جب تک کھانے کے لحاظ سے ہمارے اندر سادگی نہیں آجاتی، جب تک کپڑوں کے لحاظ سے ہمارے اندر سادگی نہیں آجاتی جب تک زیورات کے لحاظ سے ہمارے اندر سادگی نہیں آجاتی جب تک قربانی اور ایثار اور محنت کی عادت ہمارے اندر پیدا نہیں ہوجاتی اس وقت تک ہم دین کے لئے قربانی کر کس طرح سکتے ہیں۔"

(مطالبات صفحہ 175)

ہمارا مقصود اول دین کیلئے قربانی پیش کرنا ہے اس پر پورا اترنے کیلئے ہمیں حضور کی اس نصیحت کو ہمیشہ پیش نظر رکھنا چاہئے۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

سانحہ ارتحال

مکرم افتخار احمد صاحب وڑائچ مقیم مالٹا تحریر کرتے ہیں۔

میرے ماموں زاد بھائی مکرم محمد آصف صاحب ابن مکرم احمد صادق صاحب چک 5 احمد آباد گولارچی ضلع بدین مورخہ 27۔اکتوبر 2007ء کو بقضائے الٰہی وفات پاگئے۔ مرحوم کی عمر صرف 16 سال تھی اور بہن بھائیوں میں سب سے بڑے تھے اگلے روز ان کی نماز جنازہ مکرم محمد صادق صاحب نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی کروائی احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور والدین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔آمین

دورہ نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر الفضل برائے توسیع اشاعت، چندہ جات، بقایا جات کی وصولی اور الفضل میں اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں ضلع سیالکوٹ کے دورہ پر ہیں۔ تمام احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

پبلشر وپرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم حنیف احمد محمود صاحب

قربانی کے گوشت کا مصرف

ایک اخباری اطلاع کے مطابق صارفین کے حقوق کے تحفظ کرنے والی تنظیم ’’کمیونٹی سالیڈریٹی سسٹم‘‘ نے 15 نومبر 2007ء کو پوری دنیا میں Refrigrator Cleaning Day یعنی فریج کی صفائی کا ساتواں عالمی دن منایا۔ اس تنظیم (CSS) کے ہیڈ جناب ایس اے مرزا نے اپنے ایک انٹرویو میں بتایا کہ امسال ہزاروں رضا کاروں نے گھر گھر جاکر ممبران (صارفین) کو فریج کی صفائی اور استعمال کے بارہ میں جدید ترین طریق سے آگاہ کیا۔ اس کے لئے دولاکھ افراد کو خطوط بھی بھیجے ہیں اور عام تقسیم کے لئے پمفلٹس اور بروشرز بھی تیار کئے ہیں۔ (نوائے وقت 15 نومبر 2007ء)

یہ ایک اچھا پہلو ہے اور ماحول کو آلودگی سے بچانے، صحت کو برقرار رکھنے اور دُنیا بھر میں آگاہی کے لئے ایسے دن اب عام منائے جاتے ہیں اور ماحول کی صفائی میں ایسے دن لازماً بہتری لانے کا باعث بنتے ہیں۔

صفائی کے حوالے سے تو یہ دن فریج اور ریفریجریٹر کے استعمال کے مختلف پہلوؤں سے آگاہی حاصل کرنے کا ذریعہ بنتا ہوگا کیونکہ فریج کو ایک خاص ماحول چاہئے۔ چوکی کی اونچائی کا سائز۔ دیوار سے اتنے فاصلہ پر رکھنا کہ پیچھے سے ہوا باآسانی گزر سکے۔ جگہ کا مناسب انتخاب اور کئی دیگر امور ضروری ہیں جن کی طرف ہمارے معاشرے میں توجہ نہیں دی جاتی۔

جہاں تک صرف فریج کی صفائی کا تعلق ہے تو بڑے شہروں میں عیدالاضحیہ سے قبل فریج اور ریفریجریٹر کی صفائی عام گھروں میں ہوتی دیکھی جاتی ہے۔ جب وہ قربانی کا گوشت محفوظ کرنے کے لئے عیدالاضحیہ سے قبل اپنے فریجوں کی صفائی کرتے ہیں اور تمام کچی اور پکی ہوئی سبزیاں اور دیگر لوازمات وہ نکال باہر پھینکتے ہیں اور پھر قربانی کے گوشت کو ایک عرصہ تک فریج میں رکھ کر Enjoy کرتے ہیں اور غریب اور مستحق افراد کا نہ صرف حق مارتے ہیں حالانکہ بعض اوقات قرآنی حکم ہے۔

کہ گوشت کو خود بھی کھاؤ اور بھوکے فقیروں کو بھی کھلاؤ۔

(الحج:29)

نیز فرمایا

کہ اس میں سے خود بھی کھاؤ اور ایسے لوگوں کو بھی کھلاؤ جو سوال نہیں کرتے یا سوال کرتے ہیں۔

(الحج:37)

کئی دفعہ یہ دیکھا گیا ہے کہ ایسے لوگوں میں گوشت کی تقسیم یوں ہوتی ہے کہ اپنا حصہ رکھ کر یا اپنے فریج کا پیٹ بھر کر باقی حصہ میں سے عمدہ حصہ تو اپنے دوستوں کو بھیج دیا اور دوست بھی ایسے جن سے عموماً روزمرہ زندگی میں کام پڑتا رہتا ہے یا اُن سے کسی وقت کام نکلوانا ہوتا ہے اور بقیہ میں سے کچھ حصہ غرباء کو دے دیا اور غرباء بھی ایسے جو اپنے کام آتے رہتے ہیں اور اُن کو زیرِ احسان رکھنا مقصود ہوتا ہے۔

جبکہ یہ امور دینی تعلیم اور شرع کے منافی اور ناجائز ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے بہت واضح طور پر قربانی کے گوشت کا مصرف سورۃ الحج کی اوپر بیان شدہ دو آیات میں بیان فرمادیا ہے اور شریعت نے قربانی کے بہتر سے بہتر استعمال کے لئے یہ حکم دیا ہے کہ خود بھی کھاؤ اور عزیزوں اور رشتے داروں کو بھی دو، پڑوسیوں کو بطور ھدیہ بھجواؤ، محلّہ کے غریب اور مفلس لوگوں میں تقسیم کرو۔

جماعت احمدیہ میں خلافت کی برکت سے یہ ایک اہم نظام جاری ہے کہ ہر قربانی کرنے والے سے یہ درخواست کی جاتی ہے کہ وہ گوشت کا تیسرا حصہ نظام کے تحت تقسیم کے لئے محلّہ یا حلقہ کی انتظامیہ کو دے تا ایسے لوگوں کے گھروں میں بھی گوشت پہنچ سکے جن کو قربانی کی توفیق نہیں ملی اور ایسے سوالی فقیروں اور خوددار مفلسوں کو گوشت کا حصہ مل جائے جو آج کے دور میں مہنگائی کے پیش نظر گوشت خرید کر نہیں کھا سکتے۔ ہماری جماعت کے بعض مخلص حضرات دارالضیافت ربوہ یا لنگر خانہ قادیان میں قربانی کی رقوم بھجوادیتے ہیں تا خوددار غرباء اور مستحق و مفلس افراد تک گوشت پہنچ جائے اور یہی قربانی کے گوشت کی روح اور مقصد ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے مختلف مواقع پر گوشت کی تقسیم کے بارے میں احباب جماعت کو توجہ دلائی۔ ایک موقعہ پر فرماتے ہیں۔

’’قربانیوں کے گوشت کے متعلق یہ ہے کہ یہ صدقہ نہیں ہوتا۔ چاہے خود کھائیں، دوستوں کو دیں، چاہے تو سکھا بھی لیں، امیر غریبوں کو دیں، غریب امیروں کو کہ اس سے محبت بڑھتی ہے۔ لیکن محض امیروں کو دینا (-) کو قطع کرنا ہے اور محض غریبوں کو دینا اور امیروں کو نہ دینا (-) میں درست نہیں۔ امیروں کے غریبوں اور غریبوں کے امیروں کو دینے سے محبت بڑھتی ہے اور مذہب کی غرض جو محبت پھیلانا ہے پوری ہوتی ہے۔ پس چاہئے کہ امیر غریبوں کو دیں اور غریب امیروں کو تا کہ محبت بڑھے‘‘۔

(الفضل 17 اگست 1922ء)

پھر فرمایا:

’’عید الاضحی کے موقعہ پر احباب اپنی قربانیوں میں سے گوشت کا ایک حصہ مشترکہ انتظام میں غرباء کو تقسیم کرنے کے لئے دے دیں تا وہ گوشت چند احباب کے گھروں میں ہی چکر نہ کھاتا رہے اور غرباء مستحقین کو بھی میسر آسکے۔ مجھے امید ہے کہ دوست اس پر عمل کریں گے...... اپنے کھانے اور اعزہ کو تقسیم کرنے کے لئے جتنا ضروری ہوتا گوشت رکھ کر باقی مشترکہ انتظام میں دے دیا جائے مثلاً ہمارے ہاں 9 قربانیاں ہوں گی اور میں نے کہہ دیا ہے کہ ان میں سے تین اپنے کھانے اور رشتہ داروں میں تقسیم کرنے کے لئے رکھ کر باقی سب اس انتظام میں دے دی جائیں۔ میرے رشتہ دار خدا کے فضل سے زیادہ ہیں۔ پانچ تو سسرال ہی ہیں۔ پھر ان کے بھی کئی کئی رشتہ دار ہیں لیکن جن کے رشتہ دار کم ہوں وہ زیادہ دے سکتے ہیں اور اس طرح مواخات سلسلہ کم سے کم عید کے روز ہی عمدہ طریق پر پیش کیا جاسکتا ہے‘‘۔

(الفضل 13 اپریل 1934ء)

غیروں میں یہ نظام نہ ہونے کی وجہ سے دیکھا جاتا ہے کہ متمول اور متوسط طبقہ کے لوگ جو روزانہ ہی گوشت کھالیتے ہیں یا اکثر کھاتے ہیں ان کے ہاں اردگرد سے عید کے روز بھی گوشت کی بھرمار ہوتی ہے اور اُن کے لئے گوشت سنبھالنا مشکل ہوجاتا ہے۔

عید کے اسباق میں سے ایک سبق اور اس کا فلسفہ بھی یہی ہے کہ عید کی خوشیوں کو غرباء میں اور اپنے سے کم حیثیت کے لوگوں اور عزیز رشتہ داروں میں بانٹا جائے۔ عید الفطر پر تحفے تحائف لے کر غرباء کے گھروں کا وزٹ کیا جائے اور بڑی عید پر بھی اگر ہوسکے تو تحفے تحائف بھجوائے جائیں نہیں تو کم از کم قربانی کا گوشت ایسے رنگ میں بھجوایا جائے کہ ان کی عزت نفس مجروح نہ ہو۔

خلفائے احمدیت اس اہم امر کی طرف گاہے بگاہے توجہ دلاتے رہے ہیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل نے قادیان میں ایک مرتبہ عید کے موقعہ پر فرمایا:

’’آج کے دن ہر ایک کو لازم ہے کہ سارے کنبے کی طرف سے محتاج لوگوں کی خبرگیری کرے‘‘۔

(الحکم 17 نومبر 1908ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی نے ایک دفعہ خطبہ عید کے موقعہ پر فرمایا:

میں اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہوں کہ وہ ہم پر ایسا فضل نازل کرے تا کہ ہم میں سے ہر شخص کو حقیقی عید میسر ہو کہ وہ ہمیں توفیق عطا فرمائے کہ ہم نہ صرف اپنے لئے عید منائیں بلکہ دوسروں کے لئے بھی، جو مصائب اور دکھوں میں گرفتار ہیں عید کا سامان مہیا کردیں‘‘۔ (خطبات محمود جلد نمبر 1 ص 146)

پھر فرمایا:

’’جو کچھ تمہارے پاس ہے اسے بھی غرباء کی فلاح اور بہبود کے لئے خرچ کرو۔ یہ روح جس دن (-) میں پیدا ہوگئی درحقیقت وہی دن ان کے لئے حقیقی عید کا دن ہوگا۔ کیونکہ رمضان نے ہمیں بتایا ہے کہ تمہاری کیفیت یہ ہونی چاہئے کہ تمہارے گھر میں دولت تو ہو مگر اسے اپنے لئے خرچ نہ کرو۔ بلکہ دوسروں کے لئے کرو‘‘۔ (خطبہ عید فرمودہ 12 مئی 1956ء)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے ایک خطبہ جمعہ میں غرباء و تنگدست افراد سے محبت و ہمدردی کرنے کی تلقین کرتے ہوئے فرمایا:

’’آج میں ہر ایک کو جو ہماری کسی جماعت کا عہدیدار ہے۔ متنبہ کرنا چاہتا ہوں کہ وہ ذمہ دار ہے۔ اس بات کا کہ اس کے علاقہ میں کوئی احمدی بھوکا نہیں سوتا۔ دیکھو میں یہ کہہ کر اپنے فرض سے سبکدوش ہوتا ہوں کہ آپ کو خدا کے سامنے جوابدہ ہونا پڑے گا...... یہ ایک بڑی اہم ذمہ داری ہے آپ کا فرض ہے کہ آپ اس کو ہر وقت یاد رکھیں اور اس کے متعلق ہر وقت سوچتے رہیں۔ کیونکہ یہ ایک ایسی بات ہے جس پر عمل کرنے سے بڑے خوشکن نتائج پیدا ہوسکتے ہیں‘‘۔

(خطبات ناصر جلد نمبر 1 ص 52)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے بارہا مختلف مواقع پر انفاق فی سبیل اللہ اور خصوصاً عید کے موقعہ پر غرباء کے ساتھ عید منانے کی تلقین فرمائی اور اپنی خلافت کے آغاز پر ہی تحریک کرتے ہوئے فرمایا:

’’میں آپ کو نصیحت کرتا ہوں کہ آج کے دن امراء اپنے غریب بھائیوں کے گھروں میں جائیں اور وہ تحفے جو آپس میں بانٹتے ہیں۔ آپس میں ضرور کچھ نہ کچھ بانٹیں۔ کیونکہ حق ہے۔ یہ ذی القربیٰ کا بھی حق ہے۔ دوستوں کا بھی حق ہے۔ وہ حقوق ادا ہونے چاہئیں لیکن ایک حق جو آپ مار کر بیٹھ گئے ہیں۔ جب تک وہ حق ادا نہیں کریں گے۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت کا نظارہ نہیں دیکھ سکتے...... کوشش کریں کہ حتی المقدور ایک سے زیادہ گھر بانٹیں۔ مگر بہر حال یہ کوئی تکلیف مالا یطاق دینے والی بات نہیں ہے۔ عید منانی ہے۔ آپ نے جتنی عید بھی آپ منا سکیں پھر آپ ان کے گھروں میں جائیں پھر کے حالات دیکھیں میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ بعض لوگ ایسی لذتیں پائیں گے کہ ساری زندگی کی لذتیں ان کو اس کے مقابل پر ہیچ نظر آئیں گی اور حقیر دکھائی دیں گی کچھ ایسے بھی واپس لوٹیں گے کہ ان کی آنکھوں سے آنسو بہہ رہے ہوں گے اور وہ استغفار کر رہے ہوں گے معافیاں مانگ رہے ہوں گے اپنے رب سے کہ اے اللہ! ہم نے بڑی ناشکری کے دن کاٹے ہیں۔ ان لوگوں سے ناواقفیت رکھ کر، ان کے حالات سے بے خبری میں رہ کر ہم تیرے بڑے ہی ناشکر گزار بندے تھے۔ نہ ان نعمتوں کی قدر کرسکے۔ جو تو نے ہمیں عطا کر رکھی تھیں نہ ان نعمتوں کا صحیح استعمال جان سکے۔ جو تو نے ہمیں عطا کر رکھی تھیں اور واپس آکر وہ روئیں گے خدا کے حضور اور میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ ان آنسوؤں میں وہ اتنی لذت پائیں گے کہ دنیا کے قہقہوں اور مسرتوں اور ڈھول ڈھمکوں اور بینڈ باجوں میں وہ لذتیں نہیں ہوں گی۔ اور بے انتہا ابدی لذتیں ان کو حاصل ہوں گی اور بے انتہا نہ زائل ہونے والے سروران کو عطا ہوں گے۔

یہ ہے عید جو محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی عید

ہے۔ یہ وہ عید ہے جو درحقیقت سچے مذہب کی عید ہے ...... پس جس کو یہ عید نصیب ہو جائے۔ اس کو اور کیا عید چاہئے اس کی عیدیں ہی عیدیں ہیں۔ اور یہی وہ عید ہے جو (-) کی عید ہے"۔

(خطبات طاہر عیدین ص18 تا 22)

پھر ایک موقعہ پر اپنی عید کی خوشیاں غرباء کے ساتھ منانے کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"عید کے موقعوں پر اپنے غریب ہمسایوں، ضرورتمندوں کے ساتھ شامل ہونے کی کوشش کریں۔ ان کے کچھ غم ان کے گھروں میں جا کر دیکھیں۔ اور ان کے غم بانٹیں۔ اپنی خوشیاں ان کے پاس لے کر جائیں اور اپنی خوشیاں ان کے ساتھ بانٹیں۔ یا اپنے گھر میں ان کو بلائیں۔ غرض یہ کہ غریبوں کے ساتھ عید کرنے سے بہتر دنیا میں اور کوئی عید نہیں۔ خدا آپ کو غریبوں کی خدمت میں زیادہ ملے گا۔ اور یہ ایک ایسا آزمودہ نسخہ ہے جس نے کبھی خطا نہیں کی۔ جو خدا کے بے کس مجبور بندوں سے پیار کرتا ہے۔ لازماً خدا اس سے پیار کرتا ہے۔ کبھی اس میں کوئی تبدیلی تم نہیں دیکھو گے۔ اپنی عیدوں کو غریبوں کی خدمت سے سجا لیں ...... پھر آپ کی عید ایسی ہی گی جو زمینی عید نہیں رہے گی۔ بلکہ آسمان پر بھی یہ عید کے طور پر لکھی جائے گی اور اس کی خوشیاں دائمی ہوں گی اور اس کی برکتیں دائمی ہوں گی"۔ (الفضل 22 نومبر 2003ء)

پھر آپ نے ربوہ کے احباب کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا:

"میں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ حسب سابق خصوصاً ربوہ اور دوسری جماعتوں کے لوگ بھی اپنے غریب بھائیوں کی عید بنانے کے لئے جائیں گے۔ ان کی عید بنائیں گے تو اپنی عید منا سکیں گے۔ ان کے گھروں میں داخل ہوں، ان کی صفائیاں کریں۔ ان کے ساتھ شامل ہوں، غریب کا دل بہت بڑا ہوتا ہے۔ جب وہ امیر بھائی کو اپنے پاس آتے دیکھتا ہے تو وہی خوشی اس کی عید بنا دیتی ہے۔ پس آپ اپنے بھائیوں کی عید بنائیں۔ اللہ آپ کو اپنی عید بنانے کی توفیق عطا فرمائے"۔ (خطبات طاہر عیدین ص339)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ نے اپنی خلافت کے آغاز پر ہی حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی تحریک کی تجدید فرمائی اور ایک موقعہ پر فرمایا:

عید کے دن ہر احمدی اپنے ماحول میں جائزہ لے اور ضرورت مندوں کا خیال کرے۔ یہ عمل خدا کے فضل سے ذاتی اور جماعتی سطح پر ہو رہا ہے لیکن ابھی بہت گنجائش موجود ہے۔ یہ کام اچھا کھلانے اور پہنانے تک ہی ختم نہیں کرنا۔ جس طرح عید کے دن ان کا خیال رکھا جا رہا ہے ان رابطوں کو توڑنا نہیں بلکہ ان پر نظر رکھیں خود بھی ان کا دھیان رکھیں اور نظام کو بھی مطلع کریں۔ ان کو کام پر لگائیں ان کی ہمت بندھائیں یہ ان پر جاری احسان ہوگا۔ اس طرح کم استطاعت والوں کو اٹھانے کی کوشش کریں تو ہوسکتا ہے کہ وہ شخص اگلے سال عید پر دوسروں کی مدد کر رہا ہو اس طرح پر معاشی استحکام سے اخلاقی معیار بھی بلند ہوں گے اور پاکیزہ معاشرے کا قیام عمل میں آئے گا"۔

(الفضل 13 دسمبر 2003ء)

پھر ایک اور موقعہ پر فرمایا:

"قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے والدین کے ساتھ احسان کرنے کے ساتھ ساتھ رشتہ داروں، رشتہ دار ہمسایوں اور غیر رشتہ دار ہمسایوں، یتیموں، اسیروں، مسکینوں، مسافروں اور غرباء کے ساتھ احسان اور ہمدردی کا سلوک کرنے کی تعلیم دی ہے۔ اس تعلیم پر عمل کر کے حقیقی دینی معاشرہ قائم ہوگا اور ان کے ساتھ سلوک محض للہ کرنا ہے اور احسان کا سلوک کرنا ہے جس کے بدلہ کی خواہش پیدا نہ ہو۔ اللہ کا پیار حاصل کرنے کے لئے اس کی رضا کے حصول کے لئے ہمدردی کرنی ہے۔ غرباء کے ساتھ حسن سلوک کرتے ہوئے ان کو تحائف دیتے ہوئے ان کی عزت نفس کا بھی خیال رکھنا ضروری ہے۔ استعمال شدہ اشیاء تحفہ دیتے وقت پہلے بتانا چاہئے اور اشیاء کو صاف ستھرے طریق پر پیش کیا جائے"۔

پھر ایک موقعہ پر فرماتے ہیں۔

عید کی خوشی میں تو اس بات کا خاص خیال رکھنا چاہئے جماعت تو حتی الوسع ضرورتمندوں کو عید کے دن ضروریات مہیا کرتی ہے۔ ان کا خیال رکھتی ہے کچھ نہ کچھ انتظام ہوتا ہے اور اللہ کے فضل سے صاحب حیثیت اس میں رقوم بھی بلکہ بعض اچھی رقوم بھجواتے ہیں لیکن انفرادی طور پر بھی ہر ایک کو کوشش کرنی چاہئے کہ اس نیکی کو جاری کرے اور صرف اس عید پر ہی یہ خیال نہ رکھے بلکہ جیسا کہ میں نے پہلے بھی ایک دفعہ کہا تھا کہ ایسا ذریعہ اختیار کرنا چاہئے کہ ضرورتمندوں کی ضرورت پوری ہوتی رہے"۔

(مشعل راہ جلد 5 حصہ 3 صفحہ 135)

یہ ہے وہ عید جو ہمارے پیارے خلیفہ اور ہمارا پیارا مذہب ہم سے چاہتا ہے کہ ہم دوسروں کے لئے جینا اور مرنا سیکھیں اور غیروں کے درد کو اپنے دل میں جگہ دیں۔ اگر ایسا ہم کرلیں تو پھر قربانیوں کے بارہ میں حضرت مسیح موعود کے ان الفاظ کی روشنی میں ہم خدا کی طرف اپنے سفر کو تیزی سے کرسکیں گے اور بالآخر خدا سے جا ملیں گے۔

آپ فرماتے ہیں۔

(ترجمہ) یہ قربانیاں تو سواریاں ہیں جو پیدا کرنے والے رب کی طرف پہنچاتی ہیں یا خطائیں مٹاتی ہیں اور مصیبتوں کو دور کرتی ہیں یہ پیغام ہمیں مخلوق میں سے سب سے بہتر آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم سے ملا ہے۔

لیکن ایسی قربانیوں کے لئے جو خدا تک ملاتی ہیں تقویٰ کی ضرورت ہوتی ہے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

کہ خدا تعالیٰ تک قربانی کا گوشت اور خون نہیں پہنچتا بلکہ وہ تقویٰ پہنچتا ہے جو ایک مومن کے دل میں ہے۔

(باقی صفحہ 6 پر)

مکرم ملک ڈاکٹر نسیم اللہ خاں صاحب

انٹرنیٹ کی چند مفید ویب سائیٹس

ڈیٹا بیس انفارمیش

http/www.adventnet.com

ڈیٹا بیس کی اہمیت اور افادیت سے کسی کو بھی انکار نہیں ہوسکتا۔ ہر ویب سائٹ، سافٹ ویئر اور کسی بھی نوعیت کے کمپیوٹر پروگرام کے پس منظر میں ڈیٹا بیس ہی بنیادی اکائی ہوتا ہے۔ یہ سائیٹ اس اعتبار سے ایک منفرد حیثیت رکھتی ہے کہ اس میں مختلف اقسام کے ڈیٹا بیس کو ایک دوسرے میں تبدیل کرنے کی سہولت فراہم کی جاتی ہے۔ مفت سافٹ ویئر بھی ڈاؤن لوڈ کیے جاسکتے ہیں اور خریدے جاسکتے ہیں۔ سرچنگ کی سہولت بھی موجود ہے۔ ڈیٹا بیس کے موضوع پر ہر قسم کے آرٹیکلز بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔ اس سائٹ پر تمام مقبول ڈیٹا بیس، سافٹ ویئر اور ان کی خصوصیات کے بارے میں تفصیل سے بتایا گیا ہے۔ ڈاؤن لوڈنگ کالنگ سافٹ کا ایک وسیع خزانہ یا ذخیرہ رکھتا ہے۔ یہاں پر خبریں پڑھی جاسکتی ہیں اور اپنے تاثرات کے اظہار کے لئے فورم سے استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ ڈیٹا بیس کے وسیع مضمون کی مختلف شاخوں کو الگ الگ لنکس کی صورت میں نہایت وضاحت سے اس طرح بیان کیا گیا ہے کہ پڑھنے والے کو کسی دقت کا سامنا نہیں کرنا پڑتا۔ اس سائیٹ کے دیگر فیچرز بھی بہت عمدہ اور مفید ہیں۔

سوفوس

http/www.sophos.com

یہ سائیٹ مختلف وائرسوں اور ان کی تباہ کاریوں کی تفصیل بیان کرنے کے علاوہ اپنے اندر اور بھی بہت سی خصوصیات سموئے ہوئے ہے۔ یہاں سے آپ کمپنیوں، تعلیمی اداروں اور مختلف نوعیت کے دوسرے اداروں کے لئے اسپام میل، وائرس اور جاسوس سافٹ ویئرز (spywares) کی موثر روک تھام کے لئے رہنمائی حاصل کر سکتے ہیں۔ علاوہ ازیں نئے وائرس اور اسپام میل، کی تازہ ترین اقسام کے بارے میں آگاہی حاصل کی جاسکتی ہے۔ سیکیورٹی اور دوسرے موضوعات پر مبنی خبریں بھی پڑھنے کی سہولت موجود ہے۔ مختلف موضوعات پر آرٹیکلز بھی پڑھے جاسکتے ہیں۔ یہ سائیٹ زندگی کے ہر شعبے سے منسلک افراد کے لئے بہترین ثابت ہوسکتی ہے جہاں کمپیوٹر کا استعمال ہو رہا ہے۔

وِن فائلز

http/www.winfiles.com

کمپیوٹر استعمال کرنے والوں کے لئے یہ سائیٹ کسی خزانے سے کم نہیں ہے یہاں پر سسٹم ڈرائیورز کو اپ ڈیٹ کیا جاسکتا ہے۔ کمپیوٹر کے بارے میں بنیادی معلومات حاصل ہوسکتی ہیں۔

اینٹی وائرسز (Anti-Viruses) اور کمپیوٹر کو اَپ گریڈ کرنے کے لئے مختلف یوٹیلٹی بھی دستیاب ہے۔ اس کے علاوہ Screen desk top themes,screen savers اور کمپیوٹر گیمز سے بھی استفادہ کیا جاسکتا ہے۔ دلچسپ سافٹ ویئرز بھی ڈاؤن لوڈ کرنے کی سہولت موجود ہے۔ آپ سرچنگ بھی کر سکتے ہیں۔ اس سائیٹ کے دوسرے لنکس بھی بہت اچھے ہیں۔ اگر آپ اپنے کمپیوٹر کے متعلق حساس ہیں تو اس سائیٹ کو ضرور دیکھیں۔

گرین ہاؤس

http/www.greenhousenet.org

ہمارے ماحول کو فی زمانہ آلودگی کے باعث جو خطرات لاحق ہیں۔ ان میں ایک فضا میں اوزون کی تہہ میں شگاف کی وجہ سے پیدا ہونے والی عالمی حرارت بھی ہے۔ جس کی وجہ سے گلیشئرز مسلسل پگھل رہے ہیں اور انسان کے لئے خطرات میں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس سائیٹ پر آپ کو ماحولیات اور اس کو درپیش خطرات کے بارے میں کافی مواد ملے گا۔ خبریں بھی پڑھی جاسکتی ہیں۔ ماہرین کے آرٹیکلز بھی مطالعہ کے لئے موجود ہیں علاوہ ازیں دیگر لنکس بھی بہت عمدہ ہیں اور سرفنگ کرنے والے کی کافی رہنمائی کرتے ہیں۔ ماحول دوست لوگوں کے لئے یہ سائیٹ دلچسپ ہوسکتی ہے۔

واقفین نو بچوں کو چاہئے کہ وہ انٹرنیٹ استعمال کرتے وقت دلچسپ اور معلوماتی سائٹیس سے استفادہ کریں اور بے ہودہ، لغو اور وقت ضائع کرنے والی سائٹس سے اجتناب کریں۔ اللہ تعالیٰ واقفین نو بچوں کو لمبی صحت والی فعال زندگی عطا فرمائے اور محض اپنے فضل سے خدمت دین کرنے کی بھرپور توفیق دے۔ آمین

وقف عارضی میں شمولیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث وقف عارضی میں شمولیت کے بارے میں فرماتے ہیں۔

"ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اپنے نفس کو بھی اور اپنے بھائی کو بھی یہ تلقین کرے کہ وہ وقف عارضی میں شامل ہو" (روزنامہ الفضل 27/اگست 1969ء)

عبدالسمیع خان

انٹرنیٹ وغیرہ کے مضر پہلو اور حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کی تحریکات

کمپیوٹر، انٹرنیٹ اور سینکڑوں رنگوں کی جدید ترین سائنسی ایجادات نے دنیا بدل کر رکھ دی ہے اور انسان کو راحت وسکون کے ساتھ باہم متحد کرنے میں اہم ترین کردار ادا کیا ہے مگر افسوس ہے کہ انسانوں کی ایک بڑی بھاری اکثریت اس سے نقصان اٹھانے میں پیش پیش ہے۔

چنانچہ 2006ء کے اعداد وشمار کے مطابق دنیا بھر میں فحاشی کی صنعت سے 57 ارب ڈالر کمائے جاتے ہیں۔ ویڈیو فلموں سے 20 ارب فحش رسالوں سے ساڑھے سات ارب، فحش فون کال سروس سے ساڑھے چار ارب، انٹرنیٹ کی فحاشی سے اڑھائی ارب ڈالر، سی ڈی روم سے ڈیڑھ ارب ڈالر، کلبوں سے 5 ارب ڈالر کمائے جاتے ہیں۔ ان کی کمائی دنیا کے تمام کھیلوں کی مجموعی آمد سے زیادہ ہے۔

رپورٹ بتاتی ہے کہ اس وقت 42 لاکھ فحش سائٹس موجود ہیں روزانہ 7 کروڑ لوگ ان تک رسائی حاصل کرتے ہیں۔ روزانہ اڑھائی ارب فحش ای میلز ہوتی ہیں۔ ہر ماہ ڈیڑھ ارب فحش صفحات لوگ اپنے کمپیوٹر پر ڈاؤن لوڈ کرتے ہیں۔ جو کل مواد کا 35% ہے۔ روزانہ کمپیوٹر پر ہونے والی چیٹ 89% ایسی ہوتی ہیں جن میں جنسی ترغیبات دی جاتی ہیں۔

اس مکروہ کاروبار کا سب سے زیادہ شکار 8 تا 16 سال کی عمر کے 90% فیصد بچے ہیں۔ روزانہ ایک کروڑ عورتیں ایسی فحش سائٹس پر جاتی ہیں۔

(روزنامہ نوائے وقت 2 جون 2006ء)

ان اعداد وشمار سے صاف ظاہر ہے کہ کس طرح عفت اور اخلاق کی دھجیاں اڑائی جارہی ہیں۔ اس کی ہزاروں مکروہ مثالوں میں سے صرف ایک مثال راولپنڈی کی ہے۔

مکروہ نیٹ کیفے

راولپنڈی شہر کی ایک مارکیٹ میں کسی صاحب نے نیٹ کیفے بنایا، انہوں نے چھوٹے چھوٹے کیبن بنائے، ان میں کمپیوٹر رکھے اور کیبن کو دروازے لگا دیئے۔ یہ دروازے اندر سے لاک ہو جاتے تھے، کیبنز کے اوپر انہوں نے لائٹیں لگائیں اور ان لائٹس میں خفیہ کیمرے چھپا دیئے۔ کیفے کھلا تو چند ہی روز میں وہاں نوجوان لڑکے لڑکیاں آنا شروع ہو گئے۔ یہ نوجوان جوڑوں کی شکل میں آتے۔ کیبن میں جاتے اسے اندر سے بند کرتے، کمپیوٹر پر گندی سائٹس دیکھتے۔ کیفے کی انتظامیہ نوجوانوں کی یہ حرکات ریکارڈ کر لیتی بعد ازاں ان جوڑوں کو یہ فلم دکھائی جاتی اور انہیں بلیک میل کر کے ان سے گھناؤنے کام لئے جاتے۔ یہ سلسلہ چلتا رہا یہاں تک کہ ایسے 25 نوجوان جوڑوں کی سی ڈی پاکستان سے دوبئی گئی وہاں وہ دس لاکھ روپے میں بکی۔ اس کی کاپیاں ہوئیں یہ کاپیاں برطانیہ، امریکہ، فرانس اور جرمنی گئیں اور وہاں سے واپس پاکستان آئیں۔ شروع شروع میں یہ سی ڈی کراچی، لاہور اور اسلام آباد میں چار پانچ ہزار میں فروخت ہوتی رہی۔ اسی ''آمد ورفت'' کے دوران یہ سی ڈی کسی گینگ کے ہتھے چڑھ گئی۔ اس گینگ نے ان 25 خاندانوں کا سراغ لگایا اور سی ڈی کی کاپیاں ان جوڑوں کے گھروں تک پہنچا دیں۔ بس اس حرکت کی دیر تھی تیل پر چنگاری آ گری اور اس سکینڈل کی شکار تین لڑکیوں نے خودکشی کر لی۔ ایک کو والد نے قتل کر دیا، دو شادی شدہ خواتین کو طلاق ہو گئی جبکہ لڑکے گھروں سے بھاگ گئے۔ اس سی ڈی میں شامل چند نوجوانوں کا تعلق راولپنڈی کے انتہائی معزز گھرانوں سے تھا۔ یہ معزز گھرانے اس گینگ کا چارہ بن گئے اور اب مسلسل بلیک میل ہو رہے ہیں۔

(روزنامہ جنگ 28 اپریل 2004ء اداراتی صفحہ)

لغویات سے بچنے کی تحریک

ان حالات میں ایک جماعت احمدیہ ہے جس کا سربراہ اور امام ان تمام بدنتائج پر نظر رکھتا اور جماعت کی رہنمائی کرتا ہے۔ چنانچہ وہ نہایت حکمت کے ساتھ سائنسی ایجادات سے استفادہ کی طرف جماعت کے قدم مسلسل آگے بڑھا رہا ہے۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ نے متعدد مرتبہ جماعت کو انٹرنیٹ کے نقصان دہ پہلوؤں سے آگاہ کیا۔ خطبہ جمعہ 20 اگست 2004ء میں فرمایا۔

انٹرنیٹ کا غلط استعمال ہے یہ بھی ایک لحاظ سے آجکل کی بہت بڑی لغو چیز ہے۔ اس نے بھی کئی گھروں کو اجاڑ دیا ہے۔ ایک تو یہ رابطے کا بڑا سستا ذریعہ ہے پھر اس کے ذریعہ سے بعض لوگ پھرتے پھراتے رہتے ہیں اور پتہ نہیں کہاں تک پہنچ جاتے ہیں۔ شروع میں شغل کے طور پر سب کام ہو رہا ہوتا ہے پھر بعد میں یہی شغل عادت بن جاتا ہے اور گلے کا ہار بن جاتا ہے چھوڑنا مشکل ہو جاتا ہے کیونکہ یہ بھی ایک قسم کا نشہ ہے اور نشہ بھی لغویات میں ہے۔ کیونکہ جو اس پر بیٹھتے ہیں بعض دفعہ جب عادت پڑ جاتی ہے تو فضولیات کی تلاش میں گھنٹوں بلاوجہ، بے مقصد وقت ضائع کر رہے ہوتے ہیں۔ تو یہ سب لغو چیزیں ہیں۔ آجکل بعض ویب سائٹس ہیں جہاں جماعت کے خلاف یا جماعت کے کسی فرد کے خلاف گندے غلیظ پراپیگنڈے یا الزام لگانے کا سلسلہ شروع ہوا ہوا ہے۔ تو لگانے والے تو خیر اپنی دانست میں یہ سمجھ رہے ہوتے ہیں، اپنی عقل کے مطابق کہ یہ مغلظات بک کے وہ جماعت کو کوئی نقصان پہنچا رہے ہیں حالانکہ اُن کی اِن لغویات پر کسی کی بھی کوئی نظر نہیں ہوتی۔ جماعت کا شاید اعشاریہ ایک فیصد بھی طبقہ اس کو نہ دیکھتا ہو، اس کو شاید پتہ بھی نہ ہو۔ تو بہرحال یہ تمام لغویات ہیں اس لئے وہ جو ان گندے غلیظ الزاموں کے جواب دینے کی کوشش کرتے ہیں، بعض نوجوانوں میں یہ جوش پیدا ہو جاتا ہے تو اس جوش کی وجہ سے وہ جواب دینے کی کوشش کرتے ہیں ان کو بھی اس سے بچنا چاہئے۔ جماعت کی اپنی ایک ویب سائٹ ہے اگر کوئی اعتراض کسی کی نظر میں قابل جواب ہو کسی کی نظر سے گزرے تو وہ اعتراض انہیں بھیج دینا چاہئے۔ انٹرنیٹ پر بیٹھے ہوتے ہیں پتہ ہے اس کا پتہ کیا ہے۔ اور اگر کسی کے ذہن میں اس اعتراض کا کوئی جواب آیا ہو تو وہ جواب بھی بے شک بھیج دیں۔ لیکن وہاں پر خود کسی کے اعتراض کا جواب نہیں دینا۔ ہوسکتا ہے آپ کو جواب دینا صحیح نہ آتا ہو کیونکہ جہاں آپ بھیجیں گے خود ہی چیک کر لیں گے۔ پہلی بات تو یہ ہے کہ اس اعتراض کا جواب دینا بھی ہے کہ نہیں یا اس معاملے میں پڑنا صرف لغویات یا صرف وقت کا ضیاع ہی ہے۔ کیونکہ اعتراض کرنے والے کی اصلاح تو ہونی نہیں ہوتی کیونکہ اگر ان کا یہ مقصد ہو، یہ نیت ہو کہ انہوں نے اپنی اصلاح کرنی ہے یا کوئی فائدہ اٹھانا ہے تو پھر اتنی غلیظ اور گندی زبان استعمال نہیں ہوتی، شریفانہ زبان استعمال کی جاتی ہے اور بعض اعتراضوں کے جواب کا تو دوسروں کو فائدہ بھی نہیں ہوتا۔ پھر جیسا کہ میں نے کہا ہے کہ اگر کسی کے پاس جواب ہو تو اس جماعتی نظام کے تحت جواب بھیج دیں خود ہی نظام اس کو دیکھ لے گا کہ آیا جو جواب آپ نے بھیجا ہے درست ہے یا اس سے بہتر جواب دیا جا سکتا ہے۔ تو بہرحال مقصد یہ ہے کہ جماعت کے کسی بھی فرد کا وقت بلا مقصد ضائع نہیں ہونا چاہئے اس لئے جس حد تک ان لغویات سے بچا جا سکتا ہے، بچنا چاہئے اور جو اس ایجاد کا بہتر مقصد ہے اس سے فائدہ اٹھانا چاہئے۔

علم میں اضافے کے لئے انٹرنیٹ کی ایجاد کو استعمال کریں۔ یہ نہیں ہے کہ یا اعتراض والی ویب سائٹس تلاش کرتے رہیں یا انٹرنیٹ پر بیٹھ کے مستقل باتیں کرتے رہیں۔ آجکل چیٹنگ (Chatting) جسے کہتے ہیں۔ بعض دفعہ یہ چیٹنگ مجلسوں کی شکل اختیار کر جاتی ہے اس میں بھی پھر لوگوں پہ الزام تراشیاں بھی ہو رہی ہوتی ہیں، لوگوں کا مذاق بھی اڑایا جا رہا ہوتا ہے تو یہ بھی ایک وسیع پیمانے پر مجلس کی ایک شکل بن چکی ہے اس لئے اس سے بھی بچنا چاہئے۔

(الفضل 12 اکتوبر 2004ء)

انٹرنیٹ کے غلط استعمال سے بچنے کی کوشش کریں

حضور انور نے سالانہ اجتماع لجنہ اماء اللہ یو۔ کے موقع پر 19 اکتوبر 2003ء کو اپنے خطاب میں فرمایا:۔

بعض لڑکے لڑکی بن کر بات چیت کر رہے ہوتے ہیں۔ جب جماعت کا تعارف ہو جائے تو لڑکی خوش ہو جاتی ہے کہ چلو (دعوت الی اللہ) ہو رہی ہے۔ اگر آپ کی نیت صاف ہے تو دوسری طرف جو لڑکا لڑکی بن کر بیٹھا ہوا ہے آپ کو کیا پتہ کہ اس کی کیا نیت ہے۔ پھر بعض اوقات تصویروں کے تبادلے شروع ہو جاتے ہیں بعض جگہوں پر رشتے بھی ہوئے ہیں اور بھیانک نتائج سامنے آئے ہیں۔ انٹرنیٹ ایک معاشرتی برائی بن کر سامنے آ رہا ہے اگر (دعوت الی اللہ) ہی کرنی ہے تو لڑکیاں لڑکیوں ہی کو (دعوت الی اللہ) کریں، لڑکوں کو نہ کریں یہ کام لڑکوں کے لئے ہی رہنے دیں والدین اس بات پر نظر رکھیں کہ کھلے طور پر انٹرنیٹ کے رابطے نہیں ہونے چاہئیں جو شعور کی عمر کے ہیں وہ خود بھی ہوش کریں۔''

نیز فرمایا

ہوش کریں ورنہ یاد رکھیں کہ احمدی ماؤں کو کوکھ سے نکلنے والے بچے آپ غیروں کی گود میں دے رہی ہوں گی۔ (الفضل 8 مارچ 2004ء)

خطبہ جمعہ 30 جنوری 2004ء میں فرمایا

ایسے ملازمین یا ملازمائیں جو رکھی جاتی ہیں ان سے احتیاط کرنی چاہئے اور بغیر تحقیق کے نہیں رکھنی چاہئی۔ اب اس طرح کا کام بری عورتوں والا انٹرنیٹ نے بھی شروع کر دیا ہے جرمنی وغیرہ اور بعض دیگر ممالک میں ایسی شکایات پیدا ہوتی ہیں کہ بعض لوگوں کے گروہ بنے ہوئے ہیں۔ جو آہستہ آہستہ پہلے علمی باتیں کر کے یا دوسری باتیں کر کے چارہ ڈالتے ہیں اور پھر دوستیاں پیدا ہوتی ہیں اور پھر غلط راستوں پر ڈالنے کی کوشش کی جاتی ہے میں متعدد بار انٹرنیٹ کے رابطوں کے بارہ میں احتیاط کا کہہ چکا ہوں۔ بعد میں پچھتانے کا کوئی فائدہ نہیں ہوتا یہ باپوں کی بھی ذمہ داری ہے۔ یہ ماؤں کی بھی ذمہ داری ہے کہ انٹرنیٹ کے رابطوں کے بارے میں بچوں کو ہوشیار کریں خاص طور پر بچیوں کو۔ اللہ تعالیٰ ہماری بچیوں کو محفوظ رکھے۔ آمین (الفضل 13 دسمبر 2005ء)

مخفی شرک

اسی طرح کمپیوٹر اور دیگر مصروفیات کی وجہ سے نمازوں میں سستی کے بارہ میں حضور اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 16 ستمبر 2005ء میں فرماتے ہیں۔

''کسی سے بھی ضرورت سے زیادہ محبت یا اپنے کسی کام میں بھی ضرورت سے زیادہ غرق ہونا اس حد تک Involve ہو جانا کہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کی

ہوش ہی نہ رہے، یہ شرک ہے۔ کاروباری آدمی ہے یا ملازمت پیشہ ہے۔ اگر نمازوں کو بھول کر ہر وقت صرف اپنے کام کی، پیسہ کمانے کی فکر ہی رہے تو یہ بھی شرک ہے۔ نوجوان اگر کمپیوٹر یا دوسری کھیلوں وغیرہ یا مصروفیات میں لگے ہوئے ہیں جس سے وہ اللہ کی عبادت کو بھول رہے ہیں تو یہ بھی شرک ہے۔

پھر گھروں میں بعض ظاہری شرک بھی غیر محسوس طریقے سے چل رہے ہوتے ہیں، اس کا احساس نہیں ہوتا۔ ایک طرف تو احمدی کہلاتے ہیں گو یہ بہت کم احمدی گھروں میں ہے جبکہ دوسرے لوگوں میں بہت زیادہ ہے لیکن پھر بھی ایک آدھے گھر میں بھی کیوں ہو۔ ایسے گھروں میں بعض دفعہ ایسی فلمیں دیکھ رہے ہوتے ہیں جن میں گند اور غلاظت کے علاوہ دیویوں اور دیوتاؤں کی پوجا کو دکھایا جا رہا ہوتا ہے۔ پھر ان مورتیوں کو جو پوجنے والے ہیں یہ لوگ اپنے گھروں میں ان چیزوں کو رکھتے ہیں، شیلفوں میں سجا کر رکھا ہوتا ہے یا بعض خاص جگہ پر رکھا ہوتا ہے۔ تو ڈراموں میں دیکھ دیکھ کر، ان کے دیکھا دیکھی بعض اپنے گھروں میں بھی ان مورتیوں کو سجا لیتے ہیں۔ بازار میں ملنے لگ گئی ہیں کہ سجاوٹ کر رہے ہیں۔ اپنے گھروں میں ڈرائنگ رومز وغیرہ میں شیلفوں میں رکھ لیتے ہیں۔ تو پھر ان فلموں کو دیکھنے کی وجہ سے آہستہ آہستہ یہ احساس ختم ہو جاتا ہے۔ ان مورتیوں کو گھروں میں رکھنے کی وجہ سے، چاہے سجاوٹ کے طور پر ہی ہوں، احساس مر جاتا ہے۔ اور اگر کسی گھر میں عبادتوں میں سستی ہے، نمازوں میں سستی ہے تو ایسے گھروں میں پھر بڑی تیزی سے گراوٹ کے سامان پیدا ہونے شروع ہو جاتے ہیں۔ پس ہر احمدی کو نہ صرف ان لغویات سے پرہیز کرنا ہے بلکہ اپنی عبادتوں کے معیار کو بھی اوپر لے کر جانا ہے۔ ہم ہر نماز میں (۔) کی دعا مانگتے ہیں کہ اے خدا ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں یا تیری ہی عبادت کرنا چاہتے ہیں اور تجھ سے ہی مدد مانگتے ہیں کہ ہمیں عبادت کرنے والا بنا اور جو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والا ہے یقیناً اس کو ہر قسم کے شرک سے پاک ہونا چاہئے۔ پس اس لحاظ سے بھی ہر احمدی کو اپنے دل کو ٹٹولنا چاہئے کہ ایک طرف تو ہم اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والا بننے کی خدا تعالیٰ سے دعا مانگ رہے ہیں دوسری طرف دنیاداری کی طرف ہماری نظر اس طرح ہے کہ ہم اپنی نمازیں تو چھوڑ دیتے ہیں لیکن اپنے کام کا حرج نہیں ہونے دیتے۔ اللہ تعالیٰ تو کہتا ہے کہ میں رازق ہوں اور اپنی عبادت کرنے والوں کے لئے رزق کے راستے کھولتا ہوں۔ لیکن ہم منہ سے تو یہ کہتے ہیں کہ یہ بات سچ ہے، حق ہے لیکن ہمارے عمل اس کے الٹ چل رہے ہیں۔ (الفضل 7 فروری 2006ء)

وڈیو فلمیں

اسی طرح بیہودہ وڈیو فلموں کے بارہ میں فرمایا

اب تو گانے وغیرہ سے بڑھ کر بیہودہ فلموں تک نوبت آ گئی ہے۔ اس بارے میں عورتوں اور مردوں دونوں کو یکساں احتیاط کی ضرورت ہے، دونوں کو احتیاط کرنی چاہئے۔ دکانیں کھلی ہوئی ہیں، جا کے وڈیو کیسٹ لے آئیں یا سیڈیز لے آئیں، اور پھر انتہائی بیہودہ اور لچر قسم کی فلمیں اور ڈرامے ان میں ہوتے ہیں۔ جماعتی نظام کو بھی اور ذیلی تنظیموں کو بھی اس بارہ میں نظر رکھنی چاہئے اور اس کے نتائج سے لوگوں کو، بچوں کو آگاہ کرتے رہنا چاہئے، سمجھانا چاہئے۔ کیونکہ اس کا نتیجہ یہی نکلتا ہے کہ یہ چیزیں بالآخر غلط راستوں پر لے جاتی ہیں۔

(الفضل 13 دسمبر 2005ء)

اسی طرح شادی کے موقع پر ڈانس کے متعلق فرمایا

اگر کہیں شادی بیاہ وغیرہ میں اس قسم کی اطلاع ملتی ہے کہ کہیں ڈانس وغیرہ یا ناچ ہوا ہے تو وہاں بہرحال نظام کو حرکت میں آنا چاہئے اور ایسے لوگوں کے خلاف کارروائی ہونی چاہئے۔

(الفضل 13 دسمبر 2005ء)

خلافت رابعہ میں ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز قائم ہوئی تھی جو اب دنیا کے کئی ممالک میں فعال ہو چکی ہے۔ اس میں لڑکے اور لڑکیاں دونوں شامل ہیں جو ایم ٹی اے اور دوسرے کئی جماعتی شعبوں میں مفید خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔

مفید جماعتی لٹریچر، نظمیں اور دعوت الی اللہ سے مواد مسلسل تیار کر کے احمدیہ ویب سائٹ پر بھیج رہے ہیں نیز مختلف قسم کی کیسٹس اور سی ڈیز تیار کی جا رہی ہیں۔

اسی تنظیم کی طرف سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے خطبات کے علاوہ حضور کی درس القرآن کلاسز کی DVD کا سیٹ تیار کیا ہے جو دلوں میں پاک تبدیلیاں پیدا کرنے کا موجب ہے۔

25 دسمبر 2006ء کو حضور نے خدام الاحمدیہ جرمنی کی عاملہ کو ہدایات دیتے ہوئے فرمایا:

دنیا میں پڑھنے کا رواج کم ہو چکا ہے اس لئے جماعتی تعلیمات پر مبنی سی ڈی وغیرہ تیار کریں جو لوگ سفر کے دوران اپنی گاڑیوں میں سن سکیں یا اپنے گھروں میں سن سکیں۔ (الفضل 6 جنوری 2007ء ص 6)

چنانچہ حضرت مسیح موعود کی کئی کتب کی آڈیو تیار ہو چکی ہے۔ جن سے احباب استفادہ کر رہے ہیں۔

(بقیہ صفحہ 4)

اس لئے ایک مومن کی زاد راہ تقویٰ ہے جسے محفوظ کرنے کی ضرورت ہے نہ کہ گوشت کو فریجوں میں محفوظ کیا جائے۔ ہر انسان کو ایک روحانی فریج کی تیاری کرنی چاہئے جس میں تقویٰ، نیکی، خیر جمع ہو جو اس کے آئندہ آنے والے دنوں کے کام آئے۔ یہی وہ مضمون ہے جس کے متعلق آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

کہ ہر قوم کی ایک عید کا دن ہے، ہماری عید یہ ہے جو تقویٰ سے لبریز ہے اور تقویٰ کی طرف لے جاتی ہے آخر خدا سے ملاتی ہے۔ (بخاری کتاب العیدین)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو یہ عید نصیب کرے تا ہماری عید آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم جیسی عید ہو اور دوسروں سے ممتاز کرنے والی ہو۔ آمین

مکرم محمد اشرف کاہلوں صاحب

حضرت امام باقر رحمۃ اللہ علیہ

ایک روایت ہے کہ ہمارے مہدی کی صداقت کے دو نشان ہیں اور یہ دونوں نشان کبھی کسی کے لئے جب سے دنیا بنی ہے ظاہر نہیں ہوئے۔ رمضان میں چاند کو (گرہن کی راتوں تیرہ، چودہ، پندرہ میں سے) پہلی رات (تیرہ) کو اور (سورج گرہن کے دنوں 27,28,29 میں سے) درمیانے دن (28) کو سورج کو گرہن لگے گا۔ اس حدیث کے راوی حضرت امام باقرؒ ہیں۔

آپ کا نام محمد، والد گرامی حضرت علی ملقب بہ امام زین العابدین، کنیت ابوجعفر اور لقب باقر تھا۔ آپ کی والدہ محترمہ حضرت امام حسنؓ کی صاحبزادی تھیں۔ گویا آپؒ کی ذات گرامی سادات خاندان کے حسین وخوش نما پھولوں کا دو آتشہ عطر تھی۔

آپؒ کی ولادت باسعادت ماہ صفر 57ھ کو مدینہ منورہ میں ہوئی۔ سانحہ کربلا کے وقت آپ کی عمر تین ساڑھے تین سال کے قریب تھی۔ زہد وورع کے پیکر حضرت امام زین العابدینؒ کی آغوش میں پرورش پائی۔ پاکیزہ روحانی ماحول میں جوان ہوئے تھے۔ اس لئے ابتداء سے عبادت وریاضت اور ذکر الٰہی آپ کا محبوب مشغلہ رہا۔ قلب آئینہ صافی تھا اور ورثہ میں ملے انوار نبوت سے روشن تر تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اپنے عہد کے جید اور ممتاز عالم دین تھے۔ امام نوویؒ کا قول ہے کہ "وہ جلیل القدر تابعی تھے اور آپؒ کا شمار مدینہ کے فقہا اور ائمہ میں ہوتا تھا"۔

اکابر تابعین اور تبع تابعین کی ایک بڑی جماعت جن میں اس دور کے بڑے بڑے ائمہ اوزاعی، ابن جریج، زہری اور ابو اسحاق شامل تھے۔ آپ سے اکتساب فیض کرتے نظر آتے ہیں۔ صحابہ کرامؓ سے قلبی عقیدت تھی۔ جابرؓ بیان کرتے ہیں کہ ایک دفعہ میں نے آپؒ سے پوچھا کہ آپ کے اہل بیت میں کوئی حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ کا مخالف تھا۔ فرمایا ہرگز نہیں۔ میں انہیں دوست رکھتا ہوں اور ان کے واسطے دعائے مغفرت کرتا ہوں۔

سالم بن ابی حفصہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے امام باقرؒ اور ان کے صاحبزادے صادقؒ سے حضرت ابوبکرؓ اور عمرؓ کے بارہ میں دریافت کیا تو فرمایا سالم! میں انہیں دوست رکھتا ہوں ان کے دشمنوں سے بیزار ہوں۔ وہ تو دونوں ہی امام ہدیٰ تھے۔ میں نے اپنے اہل بیت میں سے ہر فرد کو ان کے ساتھ محبت کرنے والا پایا ہے۔

امام مہدی کے بارہ میں آپؒ کی بیان فرمودہ حدیث واقعاتی رنگ میں اپنی صداقت اور ثقاہت کا ثبوت دنیا کے سامنے پیش کر چکی ہے جو ایک ناقابل تردید حقیقت ہے۔ مدعی مہدویت کے حق میں روز روشن کی طرح گواہی اس نے دے دی ہے۔ چنانچہ حدیث مبارکہ کے موافق یہ گرہن 1894ء میں ماہ رمضان المبارک میں چاند کی تیرہ تاریخ کو چاند کو اور 28 تاریخ کو سورج کو لگا۔ ایک عالم اس پر گواہ ہے۔

اس نشان آسمانی نے حضرت امام باقرؒ کو زندہ جاوید بنا دیا ہے۔ خانوادۂ سادات کے اس گوہر شب چراغ مہدی کے حق میں وہ شہادت و گواہی ادا کر دی جو اپنے اسلاف سے نانا کے حوالے سے سنی تھی گویا کہ حق واجب کو ادا کر دیا۔

حضرت مسیح موعود تحریر فرماتے ہیں:۔

"اور جو شخص حسینؓ یا کسی اور بزرگ کی جو ائمہ مطہرین میں سے ہے تحقیر کرتا ہے یا کوئی کلمہ استخفاف کا اس کی نسبت اپنی زبان پر لاتا ہے وہ اپنے ایمان کو ضائع کرتا ہے کیونکہ اللہ جل شانہ اس شخص کا دشمن ہو جاتا ہے جو اس کے برگزیدوں اور پیاروں کا دشمن ہے"۔ (مجموعہ اشتہارات جلد 3 ص 545)

آپؒ کے سن وفات کے بارہ میں اختلاف ہے۔ اٹھاون یا اکسٹھ برس کی عمر میں انتقال فرمایا اور جنت البقیع مدینہ منورہ میں دفن کئے گئے۔

حضرت امام باقرؒ کی اولاد میں سے حضرت امام جعفر صادق ملقب بہ "صادق" نامور ہیں جو آپ کی رحلت کے بعد آپ کے جانشین بنے۔

(نوٹ:۔ مضمون کا اکثر حصہ "سیر الصحابہ" جلد 7 تابعین کرام ص 478 ادارہ اسلامیات انارکلی لاہور سے تیار کیا گیا ہے)

مزہ اور خوشبو

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:

قرآن پڑھنے والے مومن کی مثال نارنگی کی سی ہے جس کا مزہ بھی اچھا ہوتا ہے اور خوشبو بھی عمدہ ہوتی ہے۔ اور اس مومن کی مثال جو قرآن کریم کی تلاوت نہیں کرتا وہ کھجور کی طرح ہے کہ اس کا مزہ تو اچھا ہے لیکن اس کی خوشبو نہیں ہوتی۔ اور اس فاجر کی مثال جو قرآن کریم کی تلاوت کا عادی ہے گل ریحان کی طرح ہے جس کی خوشبو تو اچھی ہوتی ہے لیکن اس کا مزہ کڑوا ہے۔ اور اس فاجر کی مثال جو قرآن نہیں پڑھتا تیتے کی طرح ہے جس میں خوشبو بھی نہیں اور مزہ بھی کڑوا ہے۔

(ابوداؤد کتاب الادب باب من یومر ان یجالس حدیث نمبر: 4191)

(مرسلہ: قائد تعلیم القرآن مجلس انصار اللہ پاکستان)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 75131 میں عبدالحفیظ سیال

ولد عبدالمجید سیال قوم سیال پیشہ کارکن عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4200 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحفیظ سیال۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد طاہر ولد محمد اسماعیل (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 اعظم علی ولد کفایت اللہ

مسل نمبر 75132 میں نسرین کوثر

بنت داؤد احمد (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 17-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 سلیمان احمد ولد داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان احمد ولد داؤد احمد

مسل نمبر 75133 میں نصرت جہاں بیگم

زوجہ ریاض احمد گجر قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 10 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/2400000 روپے (2) زرعی اراضی 6 کنال واقع چک نمبر 363/E.B فروخت شدہ -/300000 روپے (2) کمرشل اراضی ڈیڑھ مرلہ واقع چک نمبر 363/E.B فروخت شدہ -/30000 روپے (4) طلائی زیور پونے چار تولے مالیتی -/52500 روپے (5) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت جہاں بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد گجر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد عبدالمجید

مسل نمبر 75134 میں مبشرہ ریاض

بنت ریاض احمد گجر قوم گجر پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالیمن وسطی حمد ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 19-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ ریاض۔ گواہ شد نمبر 1 ریاض احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مقصود احمد ولد عبدالمجید

مسل نمبر 75135 میں مبشر احمد آرائیں

ولد عبدالکریم چوہدری قوم آرائیں پیشہ......عمر 56 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سٹلائیٹ ٹاؤن میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پرائز بانڈ وکیش -/65000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت اعانت اولاد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد آرائیں۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد سدھو وصیت نمبر 32372۔ گواہ شد نمبر 2 میاں رفیق احمد آرائیں وصیت نمبر 28901

مسل نمبر 75136 میں بشارت احمد

ولد عبدالعزیز مہار قوم مہار جٹ پیشہ ڈرائیور عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گوٹھ شیر محمد ضلع نواب شاہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 28-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پونے 5 مرلے مکان مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد کھرل مربی سلسلہ ولد منیر احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالصمد خاں ولد عبدالعزیز (مرحوم)

مسل نمبر 75137 میں مدثر احمد

ولد ناصر احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پھیروچچی ضلع میرپور خاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 29-8-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مدثر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد فضل کریم۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد فضل کریم

مسل نمبر 75138 میں طاہر احمد آرائیں

ولد وزیر علی قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ضیاء کالونی کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 4-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 60 گز مالیتی اندازاً -/800000 روپے (2) زرعی اراضی 9 کنال واقع نصیر پور خورد سرگودھا مالیتی -/400000 روپے (3) 2 مرلے مکان واقع نصیر پور خورد سرگودھا مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ اور بصورت کرایہ مکان مبلغ -/48000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طاہر احمد آرائیں گواہ شد نمبر 1 محمد نذیر وصیت نمبر 50845۔ گواہ شد نمبر 2 نصیرالدین وصیت نمبر 27282

مسل نمبر 75139 میں مشتاق احمد خان

ولد مختار احمد حیدر قوم خان پیشہ کاروبار عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کورنگی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشتاق احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 نصیرالدین وصیت نمبر 27282۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نذیر وصیت نمبر 50845

مسل نمبر 75140 میں محمد اشرف

ولد جان محمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت 1980ء ساکن النور سوسائٹی کراچی بقائمی ہوش و

حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 8-6-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 80 گز کا 1/2 حصہ مکان مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اشرف۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد وصیت نمبر 41805۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد جان محمد

مسل نمبر 75141 میں عظیم احمد بھٹی

ولد نعیم احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-7-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عظیم احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد بھٹی والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک خاں وصیت نمبر 17218

مسل نمبر 75142 میں صدف منور

زوجہ منور الدین احمد قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-3-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے مالیتی -/100000 روپے (3) نقد رقم (والدہ کی طرف سے جائیداد میں ملی) -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صدف منور۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد وصیت نمبر 49601۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم حنیف وصیت نمبر 16119

مسل نمبر 75143 میں تحمیدہ نعیم

بنت نعیم احمد ناصر قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل کالونی کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-8-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تحمیدہ نعیم۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد ناصر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 نسیم احمد ناصر ولد نعیم احمد ناصر

مسل نمبر 75144 میں محمد رمضان

ولد شیر محمد قوم جوئیہ (مسلم شیخ) پیشہ مزدوری عمر 62 سال بیعت 1965ء ساکن بستی مسلم شیخاں ضلع سرگودھا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 24-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بارانی اراضی 3 کنال موضع یاراسلا ضلع بھکر اندازاً مالیتی -/10000 روپے (2) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4800 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد رمضان۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالجبار ولد غلام حسین۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمان ولد سلطان

مسل نمبر 75145 میں محفوظ احمد مہار

ولد چوہدری غلام اللہ مہار قوم مہار جٹ پیشہ کاروبار عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلطان پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ڈیڑھ ایکڑ واقع پوہلہ مہاراں اندازاً مالیتی -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں اور مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محفوظ احمد مہار۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید ولد ماسٹر بشارت احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد یحییٰ ولد کریم احمد

مسل نمبر 75146 میں عائشہ محفوظ

بنت محفوظ احمد مہار قوم مہار پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی اندازاً -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ محفوظ۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید ولد ماسٹر بشارت احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محفوظ احمد مہار والد موصیہ

مسل نمبر 75147 میں الطاف محمود مہار

ولد چوہدری غلام اللہ مہار قوم مہار پیشہ ملازمت عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 16 مرلے ماڈل ٹاؤن نمبر 2 گنہ کلاں اندازاً مالیتی -/500000 روپے (2) زرعی اراضی 2 ایکڑ 6 کنال واقع پوہلہ مہاراں ضلع نارووال اندازاً مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/18800 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ الطاف محمود مہار۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید ولد بشارت احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد یحییٰ ولد کریم احمد

مسل نمبر 75148 میں حسن محمد

ولد الطاف محمود مہار قوم مہار پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسن محمد۔ گواہ شد نمبر 1 حفاظت احمد نوید۔ گواہ شد نمبر 2 شمیم احمد یحییٰ

مسل نمبر 75149 میں طیبہ ناصر

بنت ناصر احمد قریشی قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حاجی پورہ سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 1-6-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ ناصر۔

گواہ شد نمبر 1 محمد آصف گھمن ولد محمد صادق ۔ گواہ شد نمبر 2 فیضان احمد ولد ناصر احمد قریشی

مسل نمبر 75150 میں مرزا احمد صالح

ولد مرزا الیاقت علی قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واٹرورکس سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/10000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔مرزا احمد صالح ۔گواہ شد نمبر 1 مرزا اُسامہ صالح ولد مرزا الیاقت علی ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالستار ولد محمد اسماعیل

مسل نمبر 75151 میں رابعہ احمد

زوجہ مرزا احمد صالح قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واٹرورکس سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-4 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ رابعہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا اسامہ صالح ۔گواہ شد نمبر 2 عبدالستار

مسل نمبر 75152 میں فرخ شہزاد

ولد عبدالحمید خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن ٹاؤن سیالکوٹ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/4500 روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔فرخ شہزاد۔گواہ شد نمبر 1 عامر احمد ولد جمیل احمد۔گواہ شد نمبر 2 شفیق الرحمٰن ولد محفوظ احمد

مسل نمبر 75153 میں مبارکہ کوثر

زوجہ بشیر احمد گھمن قوم گھمن پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) طلائی زیور 1 تولہ مالیتی اندازاً-/14000 روپے (2) حق مہر-/10000 روپے (3) زرعی اراضی ساڑھے تین کنال واقع جماعت شیخ پور ضلع گجرات ۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ-/2500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ مبارکہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 75154 میں فائزہ بشیر احمد

ولد بنت بشیر احمد گھمن قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔فائزہ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد مختار احمد۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 75155 میں اسد بشیر

ولد بشیر احمد گھمن قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ اسد بشیر ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد مختار احمد۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 75156 میں طاہر احمد

ولد حفیظ احمد گھمن (مرحوم) قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) 10 مرلے مشترکہ رہائشی مکان کا حصہ 4 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں (2) زرعی اراضی 5 کنال ساڑھے دس مرلے واقع موسے والا ۔اس وقت مجھے مبلغ-/6600 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔طاہر احمد گھمن ۔گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 75157 میں کنیز بی بی

بیوہ حفیظ احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) حق مہر اداشدہ -/1200 روپے (2) ساڑھے چار کنال اراضی واقع موسے والا۔اس وقت مجھے مبلغ-/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔کنیز بی بی ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد مختار احمد۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 75158 میں نذیر احمد گھمن

ولد بڈھے خان قوم جٹ پیشہ کاشتکاری عمر 82 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-9-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) زرعی اراضی 10 ایکڑ واقع موسے والا مالیتی اندازاً -/6000000 روپے (2) رہائشی مکان 32 مرلے مالیتی اندازاً -/960000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ-/96000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔نذیر احمد گھمن ۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گھمن ولد نذیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد گھمن ولد نذیر احمد

مسل نمبر 75159 میں نصیر احمد گھمن

ولد نذیر احمد گھمن قوم گھمن جٹ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے(1) مکان تقریباً ساڑھے آٹھ مرلے واقع

موسے والا (2) مکان تقریباً 5 مرلے واقع لیاقت چوک لاہور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد گھمن۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال ولد مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 75160 میں امتل شہباز

زوجہ نصیر احمد گھمن قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے (3) پلاٹ 5 مرلے سبزہ زار سکیم لاہور۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتل شہباز۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 75161 میں ربیعہ نصیر احمد

ولد بنت نصیر احمد گھمن قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ربیعہ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد

مسل نمبر 75162 میں عروشہ نصیر

بنت نصیر احمد قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عروشہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد

مسل نمبر 75163 میں سائرہ نصیر

بنت نصیر احمد قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سائرہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 اعجاز احمد ولد منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد

مسل نمبر 75164 میں ارسلان نصیر

ولد نصیر احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے العبد۔ ارسلان نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 عمران نصیر ولد نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 75165 میں رشید احمد سدھو

ولد شاہ محمد سدھو قوم سدھو جٹ پیشہ مزدوری عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ ساڑھے تین مرلے مالیتی اندازاً -/200000 روپے (2) مکان برقبہ 5 مرلے مالیتی اندازاً -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رشید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رزاق احمد سدھو ولد رشید احمد سدھو

مسل نمبر 75166 میں عرفان رشید

ولد رشید احمد قوم سدھو پیشہ مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان رشید سدھو۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ ولد چوہدری مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احسان اللہ فضل ولد مطیع اللہ فضل

مسل نمبر 75167 میں نفیس احمد سدھو

ولد رشید احمد سدھو قوم سدھو پیشہ ملازمت عمر...... سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نفیس احمد سدھو۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد اقبال سدھو ولد چوہدری مختار احمد سدھو

مسل نمبر 75168 میں ساجدہ پروین

زوجہ ناصر احمد گھمن قوم گھمن پیشہ ملازمت عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے (2) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ (3) پلاٹ 9 مرلے واقع کینال ویو ڈسکہ (4) ازترکہ والد مرحوم زرعی اراضی 8 کنال تقریباً واقع بھڈال ضلع سیالکوٹ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ساجدہ پروین۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد ولد منظور احمد

مسل نمبر 75169 میں داؤد احمد

ولد نذیر احمد گِل قوم گِل پیشہ معاون کاشتکار عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن موسے والا ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 13-10-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1166 روپے ماہوار بصورت معاون کاشتکار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحفیظ طاہر ولد چوہدری مختار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شہباز احمد ولد منظور احمد

تقسیم بنگال کی تنسیخ کا اعلان

بیسیویں صدی ہندوستان کے لئے عموماً اور ہندوستان بھر کے مسلمانوں کے لئے خصوصاً بے شمار مسائل اور ہنگامے لے کر آئی اور انہی ہنگاموں نے بالآخر مسلمانان ہند کو ان کی منزل پاکستان تک پہنچا دیا۔

اس صدی کے اوائل ہی میں مسلمانان برصغیر کی تاریخ میں جو اہم ترین موڑ آیا۔ وہ تقسیم بنگال اور پھر اس کی تنسیخ تھا جس نے بلاشبہ ہندوستان بھر کے مسلمانوں کی آنکھیں کھول دیں وہ اس نتیجے پر پہنچے کہ ان کا ہندوؤں کے ساتھ مل کر رہنا ناممکن ہے اور اس کے لئے ان کا سیاست میں فعال حصہ لینا انتہائی ضروری ہے۔

تقسیم بنگال کا پس منظر کچھ یوں تھا کہ یہ صوبہ عہد مغلیہ میں بھی برصغیر کا سب سے بڑا صوبہ تھا۔ پھر یہ پہلا صوبہ تھا جہاں انگریزوں نے اپنا تسلط جمایا۔ اس کے ساتھ ہی بنگال کے مسلمانوں کی معاشی ابتری اور پستی کا دور شروع ہوا اور دیکھتے ہی دیکھتے اس پورے خطے کے مسلمان رئیس سے فقیر بن گئے۔

انگریزوں کا پایۂ تخت کلکتہ تھا۔ جلد ہی انہوں نے محسوس کر لیا کہ ایک لاکھ نواسی ہزار مربع میل رقبے اور 8 کروڑ آبادی والے اس صوبہ، کا انتظام چلانا ایک لیفٹیننٹ گورنر کے بس کا کام نہیں۔ چنانچہ جب لارڈ کرزن وائسرائے بنا تو اس نے حکومت انگلستان پر بنگال کو تقسیم کرنے کے لئے زور دیا۔

حکومت انگلستان نے اس تجویز کو فوراً منظور کر لیا 19 جولائی 1905ء کو تقسیم بنگال کی سکیم کا اعلان کیا گیا اور 16/اکتوبر 1905ء اس اعلان پر عملدرآمد کی تاریخ مقرر ہوئی۔ اس تقسیم کے باعث مغربی بنگال میں ہندوؤں کی اکثریت رہی اور مشرقی بنگال میں مسلمانوں کی۔ اس تقسیم سے مسلمانوں کی ترقی اور فلاح کے مواقع پیدا ہوگئے۔

جس وقت تقسیم کی قطعی سکیم شائع ہوئی، مسلمانوں نے بڑے جوش سے اس کا خیر مقدم کیا لیکن دوسری طرف بنگال کے ہندو سرمایہ داروں نے اس سکیم کو سخت ناپسند کیا۔ کیونکہ اس تقسیم سے ان کے ذاتی مفادات پر ضرب پڑتی تھی۔ کانگریس، جو یوں تو سارے فرقوں کی نمائندہ ہونے کی دعویدار تھی، اس مسئلہ پر ہندوؤں کی ہم نوا بن گئی۔ کانگریس کی اس دورخی پالیسی نے مسلمانوں کو سخت مایوس کیا اور انہوں نے سنجیدگی سے ایک ایسی جماعت کے قیام پر غور کرنا شروع کیا جو اس نوع کے قومی معاملات میں مسلمانوں کے مفادات کی نگرانی کر سکے۔

چنانچہ پہلے تو مسلمانوں نے سر آغا خان کی قیادت میں شملے کے مقام پر وائسرے لارڈ منٹو سے ملاقات کی اور پھر 30 دسمبر 1906ء کو اپنی ایک سیاسی جماعت قائم کر لی جس کا نام آل انڈیا مسلم لیگ رکھا گیا۔

ادھر ہندوؤں کے اس مطالبے کہ تقسیم بنگال منسوخ کر دی جائے میں شدت پیدا ہوتی چلی گئی۔ انہوں نے اپنے مطالبہ کو منوانے کے لئے سودیشی تحریک شروع کی جس کا مقصد برطانوی کپڑے اور دیگر اشیاء کا بائیکاٹ تھا۔ ابتداء میں ہندوؤں کی تحریک انگریزوں کے خلاف رہی لیکن آہستہ آہستہ اس تحریک کا رخ مسلمانوں کی طرف مڑ گیا۔

ہندوؤں کی اس تحریک کا خاطر خواہ نتیجہ برآمد ہوا اور 12 دسمبر 1911ء کو دہلی دربار میں خود شاہ انگلستان نے تقسیم بنگال کی تنسیخ کا اعلان کر دیا۔ بالفاظ دیگر انگریز ہندوؤں کے ایجی ٹیشن سے متاثر ہو گئے۔

جب حکومت برطانیہ بنگال کی تنسیخ کے فیصلہ پر پوری طرح کاربند تھی اور اس سلسلہ میں کسی مخالفت کو خاطر میں نہ لاتی تھی۔ اس وقت 11 فروری 1906ء کو حضرت مسیح موعود کو الہام ہوا کہ

پہلے بنگالہ کی نسبت جو حکم جاری کیا گیا تھا اب ان کی دلجوئی ہوگی۔ (تذکرہ ص 596)

مخالفین نے اس پیشگوئی کا تمسخر اڑایا اور کہا کہ ایک بالکل ناممکن بات کی پیشگوئی کی جارہی ہے۔ مگر پھر بالکل غیر معمولی طور پر 5 سال بعد یہ الہام پورا ہو گیا۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ

1911ء میں نئے بادشاہ جارج پنجم کی تاجپوشی ہندوستان میں ہونا قرار پائی۔ کئی ماہ کی مسلسل تیاری کے بعد تاجپوشی کی تقریب 12 دسمبر 1911ء کو کلکتہ میں منعقد کی گئی۔ اس میں سارے وہ انتظامات کئے گئے جو دنیا کے سب سے بڑے بادشاہ کے شایان شان تھے۔ تاجپوشی کے بعد جارج پنجم اپنے خطاب کے لئے کھڑے ہوئے۔ اور خود تقسیم بنگال کو منسوخ کرنے کا اعلان کیا۔ مشرقی بنگال کو پھر مغربی بنگال کے ساتھ ملا دیا گیا۔ تاکہ تمام بنگالی پھر ایک صوبے میں آجائیں۔ اور بہار کے علاقے کو بنگال سے علیحدہ کر دیا گیا۔ چونکہ اس علاقے میں بنگالی قوم کے لوگ آباد نہیں تھے اس لئے اس سے ان کے جذبات کو کوئی فرق نہیں پڑتا تھا۔ اس کے ساتھ ہی یہ اعلان بھی کیا گیا کہ ہندوستان کا دارالحکومت کلکتہ سے دہلی منتقل ہو جائے گا۔ یہ اعلان سب کو حیران کر گیا۔ خبر پورے ہندوستان میں یوں پھیلی جیسے جنگل میں آگ پھیلتی ہے۔ حضرت مسیح موعود کے الہام کے پانچ سال بعد جب کسی کو اس تبدیلی کا وہم وگمان بھی نہیں تھا یہ الہام پورا ہو کر ایک نشان بن گیا۔

روایتی طور پر تاجپوشی کے موقع پر بادشاہ کسی نہ کسی انعام پر مراعات کا اعلان کرتے ہیں۔ اب وہ زمانہ تو تھا نہیں کہ ایک آئینی بادشاہ خزانوں کے منہ کھول دیتا چنانچہ اہل ہندوستان کو خوش کرنے کے لئے یہی سوچا گیا کہ اس متنازع تقسیم کو ختم کر دیا جائے۔ اس وقت کے وائسرائے اور وزیر ہند نے اس تجویز کی حمایت کی اور بادشاہ کی دلچسپی نے اس فیصلے کو تیزی سے تکمیل تک پہنچا دیا۔ تاجپوشی تک اس خبر کو خفیہ رکھا گیا۔ ہندوؤں نے اس پر خوشیاں منائیں اور مسلمانوں میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی۔ اس فیصلے پر پرامن احتجاج کے لئے قراردادیں پاس کی گئیں اور آہستہ آہستہ مسلمان مسلم لیگ کے پلیٹ فارم پر جمع ہونے لگے۔ یہ اہل بنگالہ کی دلجوئی تو ہوئی تھی لیکن اندر سے بنگال کے دو طبقے ایک دوسرے سے اور بھی دور چلے گئے۔

حضرت مسیح موعود کے الہام میں 'دلجوئی ہوگی' کے الفاظ خاص طور پر قابل غور ہیں۔ کیونکہ اس فیصلے سے بات صرف دلجوئی تک ہی محدود رہی اور باوجود اس قدر فساد کرنے کے ہندو اس سے کوئی سیاسی فائدہ حاصل نہیں کر سکے۔ کیونکہ بہار کو علیحدہ کرنے سے ہندو اکثریت کا پہلو کم ہو گیا۔ اور اس کے ساتھ ہی حکومت کا مرکز کلکتہ سے دہلی منتقل ہوا۔ جب تک دارالحکومت کلکتہ میں تھا۔ اس وقت تک ہندو مکمل طور پر تمام مرکزی اداروں پر چھائے ہوئے تھے لیکن دہلی ایک ایسا شہر تھا جہاں پر روایتی طور پر مسلمانوں کا اثر ورسوخ کافی بہتر تھا۔ اور اس سے ان کی صورت حال میں بہتری آئی۔ اس سے بھی بڑھ کر اس واقعہ نے مسلمانوں کی آنکھیں کھولنی شروع کیں۔ ان میں یہ شعور بیدار ہوا کہ اب وہ ہندو اکثریت کے ہاتھوں محفوظ نہیں ہیں اور جب تک وہ ایک پلیٹ فارم پر جمع نہیں ہوتے ان کے حقوق محفوظ نہیں رہ سکتے۔ چنانچہ اس پس منظر میں مسلم لیگ کا قیام عمل میں آیا اور نصف صدی کا سیاسی سفر طے کرنے کے بعد بالآخر پاکستان وجود میں آیا۔

(تفصیل الفضل 28 فروری 2002ء)

سالانہ نمبر روزنامہ الفضل

مورخہ 13 دسمبر 2007ء کو روزنامہ الفضل کا سالانہ نمبر شائع ہو رہا ہے۔ جو 100 صفحات پر مشتمل ہے۔ جس میں قیمتی مضامین کے علاوہ دلکش تصاویر شامل ہیں۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنی تصویر اپنے دستخطوں کے ساتھ قارئین الفضل کیلئے ارسال فرمائی ہے۔ اس نمبر کی قیمت 80 روپے مقرر کی گئی ہے۔ مورخہ 14 دسمبر 2007ء کو اخبار الفضل کا پرچہ شائع نہ ہوگا۔ قارئین اور ایجنٹ حضرات نوٹ فرمالیں۔ (ادارہ)

دارالضیافت میں قربانی

بیرون ربوہ سے ایسے احباب جو مرکز سلسلہ میں قربانی کروانے کے خواہشمند ہوں وہ اپنی رقوم بتفصیل ذیل جلد از جلد خاکسار کو بھجوادیں۔

قربانی بکرا -/6000 روپے

قربانی حصہ گائے -/3000 روپے

(نائب ناظر ضیافت ربوہ)

خبریں

عیدالاضحیٰ 21 دسمبر کو ہوگی رویت ہلال کمیٹی کے اجلاس میں کمیٹی نے اعلان کیا ہے کہ یکم ذی الحج بدھ 12 دسمبر کو اور عیدالاضحیٰ 21 دسمبر بروز جمعہ کو منائی جائے گی۔

ق لیگ کا منشور جاری مسلم لیگ (ق) نے عام انتخابات 2008 کیلئے اپنے منشور کا اعلان کر دیا جس کا ماٹو جیو اور جینے دو اور ناامیدوں کو امید کی نوید رکھا گیا ہے۔ مسلم لیگ نے اپنے ویژن میں پانچ ڈیز (Ds) کو بنیاد بنایا ہے جس میں جمہوریت، ترقی، اقتدار کی نچلی سطح تک منتقلی، تنوع اور دفاع شامل ہیں اور کہا ہے کہ ان پانچوں اصولوں پر پاکستان کے مستقبل کا انحصار ہے۔ منشور کا اعلان مسلم لیگ کے صدر چودھری شجاعت حسین اور سیکرٹری جنرل مشاہد حسین سید نے مسلم لیگ ہاؤس میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ انہوں نے کہا کہ پرامن ایٹمی پروگرام ایران کا حق ہے، او آئی سی کو مؤثر بنایا جائے، میڈیا کی آزادی، عام آدمی کی معاشی بہتری اور قانون کی بالادستی ہمارے منشور کے اہم نکات ہیں۔

نواز لیگ اے پی ڈی ایم سے فارغ آل پارٹیز ڈیموکریٹک موومنٹ نے مسلم لیگ (ن) سمیت انتخابات میں حصہ لینے والی جماعتوں کو اتحاد سے نکالنے اور ملک گیر تحریک چلانے کا اعلان کرتے ہوئے محمود اچکزئی کو اتحاد کا نیا کنوینر مقرر کر دیا۔ 15 دسمبر سے کاغذات نامزدگی واپس لے کر 18 دسمبر کو قومی مجلس مشاورت بلا کر آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان کیا جائے گا۔ انتخابات میں حصہ نہ لینے کا اعلان کرنے والی اے پی ڈی ایم کے اتحاد میں شامل جماعتوں کا اجلاس تحریک انصاف کے چیئرمین عمران خان کی رہائش گاہ پر منعقد ہوا۔

ملک کی بہتری کیلئے اپنا کردار ادا کرتا رہوں گا صدر پرویز مشرف نے کہا ہے کہ وہ ملک کی ترقی وخوشحالی اور بہتری کیلئے اپنا کردار ادا کرتے رہیں گے۔ انہوں نے واپڈا کو ہدایت کی کہ وہ بھی نجی شعبہ کی طرز پر پاور سٹیشن لگائے تاکہ ملک میں توانائی کی کمی کو پورا اور عوام کو بغیر تعطل بجلی کی فراہمی یقینی بنائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ بھارت مانے یا نہ مانے پاکستان ایران سے گیس پائپ منصوبہ ہر صورت میں مکمل کرے گا۔

ملک بھر میں آٹے کی قلت جاری، گندم کی بوری 2000 روپے تک جا پہنچی ملک بھر میں آٹے کی قلت جاری ہے اور گندم کی 100 کلوگرام بوری کی قیمت میں 150 روپے کا اضافہ ہو گیا اور اس کی قیمت ریکارڈ سطح 2000 تک جا پہنچی ہے۔ کراچی میں آٹا 25 روپے کلوگرام فروخت ہوتا رہا اور اس کی قیمت 4 روپے فی کلو بڑھ گئی ہے۔

ولادت

مورخہ 27 نومبر 2007ء کو اللہ تعالیٰ نے محترمہ خدیجہ صاحبہ بنت مکرم فاروق احمد خان صاحب لاہور کو پہلے بیٹے سے نوازا ہے نومولود مکرم محمد محمود الحسن طارق نوری صاحب کا بیٹا، مکرم ڈاکٹر مسعود الحسن نوری صاحب کا پوتا اور مکرم فاروق احمد خان صاحب ابن مکرم نواب عباس احمد خان صاحب مرحوم کا نواسہ ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نے ازراہ شفقت نومولود کا نام جاہد فارس احمد عطا فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم منیر احمد عابد صاحب مربی سلسلہ نظارت اصلاح وارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب (ر) ایس ای سابق امیر ضلع بہاولپور بعارضہ ہارٹ اٹیک فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہیں۔ ان کی انجیو گرافی ہو چکی ہے اور ڈاکٹروں نے حالت تسلی بخش بتائی ہے۔ احباب جماعت سے شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

ہولزموپیتھی (جدید ہومیو پیتھی)
''لاعلاج'' مریضوں کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر سجاد۔ علوم شرقی نور۔ ربوہ
047-6212694/0334-6372030

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
TeL:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

ربوہ میں طلوع وغروب 12 دسمبر

طلوع فجر	5:30
طلوع آفتاب	6:57
زوال آفتاب	12:02
غروب آفتاب	5:07

سر درد کا علاج
حب جدوار
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
NASIR ناصر
Ph:047-6212434 -6211434

خوشخبری (جرمن زبان سیکھئے)
اب آپ کو جرمن زبان سیکھنے اور ٹیسٹ دینے کیلئے ربوہ سے باہر جانے کی ضرورت نہیں اپنے شہر میں سیکھئے اور مطلوبہ سرٹیفکیٹ حاصل کریں۔
Twinkle Star Academy Rabwah
Affiliated Campus
Goethe Zentrum Lahore
15- Nasirabad East Rabwah
PH:047-6211800,6211872
03335298174

خان نیم پلیٹس
ڈیزائننگ، معیاری سکرین پرنٹنگ، اسٹکرز، شیلڈز
If you are looking for SOMETHING DIFFERENT then please call us
5/14بی۔ون، کالج روڈ ٹاؤن شپ لاہور فون: 5150862-5123862
ای میل: knp_pk@yahoo.com موبائل: 0321-8406577

ضرورت سٹاف
الصادق اکیڈمی بوائز ہائی سکول کیلئے میل سائنس ٹیچرز اور گرلز ہائی سکول کیلئے فی میل سائنس ٹیچرز کی ضرورت ہے مکمل کوائف کے ساتھ اپنی درخواستیں مین آفس الصادق اکیڈمی دارالرحمت شرقی الف ربوہ میں جمع کروائیں۔
مینیجر الصادق اکیڈمی ربوہ

C.P.L 29-FD

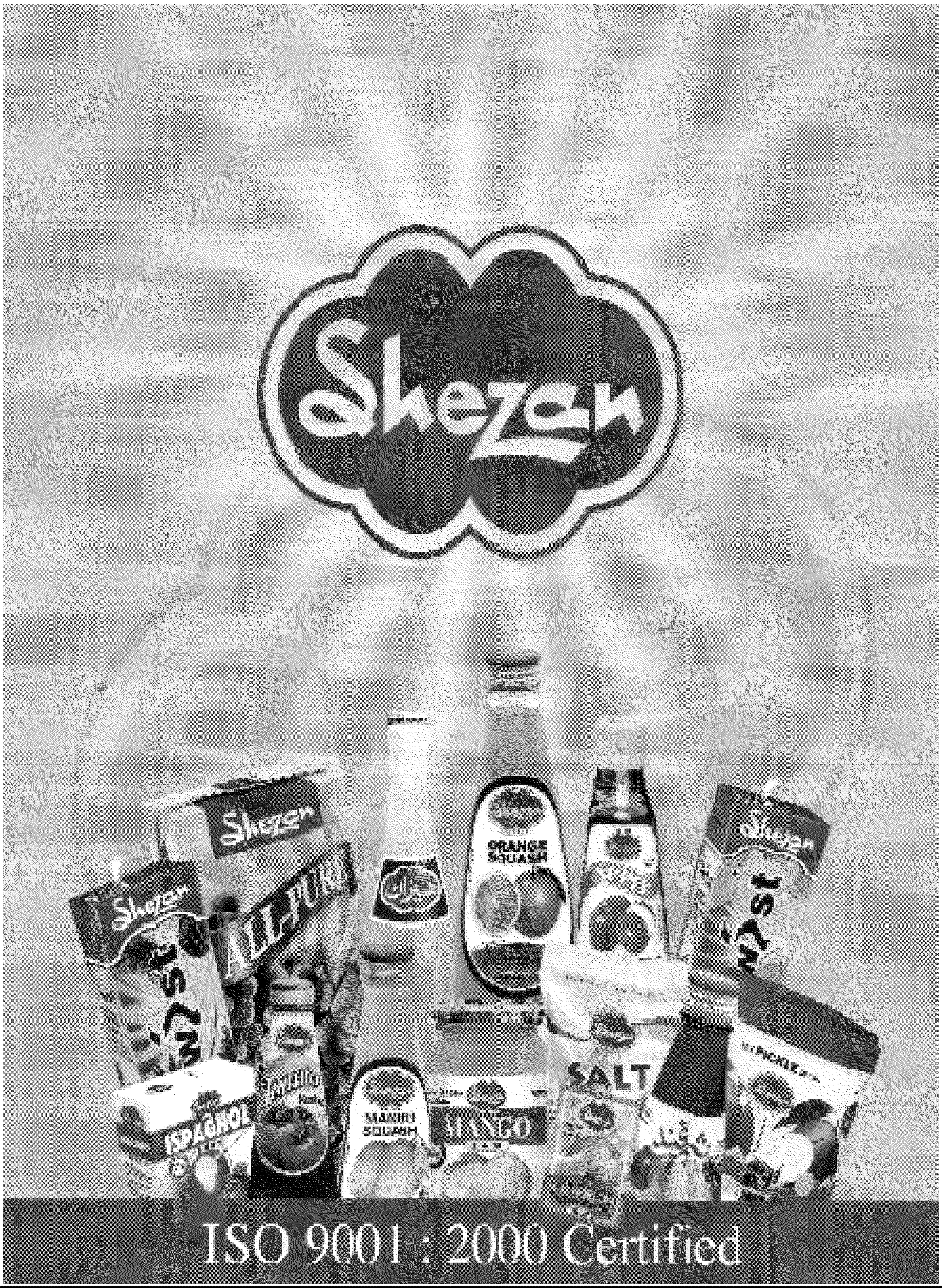

ہیپا کیئر سنٹر
سان پلازہ بالمقابل P.S.O پٹرول پمپ، سانده روڈ۔ لاہور
Tel: 042-7150024
ہیپاٹائٹس B,C
ایک مستند ادارہ جہاں ماہر ہومیو پیتھک ڈاکٹر انسانی خدمت میں مصروف عمل رہتے ہیں۔
گردوں کا فیل ہونا | شوگر | موٹاپا | امراض نسواں چہرے کے بال اور نسوانی خوبصورتی | بواسیر خونی، بادی | جوڑوں کے درد | دل سے متعلقہ امراض